اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

ٹیلیفون نمبر ۹۱

روزنامہ

الفضل

دارالامان قادیان

ایڈیٹر غلام نبی

شرح چندہ پیشگی
[illegible]

تار کا پتہ الفضل قادیان

قیمت ایک آنہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

THE DAILY ALFAZL, QADIAN.

جلد ۲۷ | مورخہ ۲۶ شعبان ۱۳۵۸ھ | یوم سہ شنبہ | مطابق ۱۰ اکتوبر ۱۹۳۹ء | نمبر ۲۳۲

مدینۃ المسیح

قادیان ۸ اکتوبر۔ ناصرآباد سندھ سے ۵۔ اکتوبر کی حسب ذیل ڈاکٹری اطلاع موصول ہوتی ہے:۔

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت گزشتہ دو تین روز کی نسبت بہتر ہے۔ حضور کل اور آج بذریعہ موٹر ضروری کاموں کی سرانجام دہی کے لئے باہر کے مقامات محمود آباد۔ محمد آباد تشریف لے گئے۔

صاحبزادہ مرزا نسیم احمد صاحب کو بخار گو کل سے کم ہے مگر آج بھی شام کے وقت درجۂ حرارت ۱۰۲ ہے۔ بغل کے ورم میں تخفیف ہے۔ احباب دعائے صحت کریں:۔

سیدہ ام وسیم احمد کو بھی آج حرارت اور جسم میں درد کی شکایت ہے۔ دعائے صحت کی جائے۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو مسلسل تین دن سے شدید سر درد ہو رہا ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا کریں۔

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کو صبح نسبتاً درد نقرس میں کمی رہی ۔ مگر پھر شام کے وقت درد بڑھ گیا ہے احباب حضرت ممدوح کی صحت کے لئے دعا کریں:۔

جناب چودھری فتح محمد صاحب سیال ناظر اعلیٰ آج ۱۲۔ بجے کی گاڑی سے لاہور تشریف لے گئے:۔

جناب ابوالبرکات مولوی غلام رسول صاحب راجیکی کوئٹہ سے تشریف لے آئے ہیں:۔

آج بعد نماز مغرب شیخ عبدالحق صاحب انسپکٹر اشتمال اراضی نے اپنے لڑکے شیخ عبدالحی صاحب میکینک رائل ائرفورس کے ولیمہ کی دعوت اعلیٰ پیمانہ پر دی جس میں بہت سے اصحاب شامل ہوئے:۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

قرآنی تلوار کے لئے ایک بہادر کے دست و بازو کی ضرورت

"قرآن شریف اس ذوالفقار تلوار کی مانند ہے جس کے دو طرف دھاریں ہیں۔ ایک طرف کی دھار مومنوں کی اندرونی غلاظت کو کاٹتی ہے۔ اور دوسری طرف کی دھار دشمنوں کا کام تمام کرتی ہے۔ مگر پھر بھی وہ تلوار اس کام کے لئے ایک بہادر کے دست و بازو کی محتاج ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ یتلوا علیھم اٰیٰتہ ویزکیھم ویعلمھم الکتاب۔ پس قرآن سے جو تزکیہ حاصل ہوتا ہے۔ اس کو اکیلا بیان نہیں کیا۔ بلکہ وہ نبی کی صفت میں داخل کر کے بیان کیا۔ یہی وجہ ہے کہ خدا تعالیٰ کا کلام یوں ہی آسمان پر سے کبھی نازل نہیں ہوا۔ بلکہ اس تلوار کو چلانے والا بہادر ہمیشہ ساتھ آیا ہے۔ جو اس تلوار کا اصل جوہر شناس ہے لہذا قرآن شریف پر سچا اور تازہ یقین دلانے کے لئے اور اس کے جوہر دکھلانے کے لئے اور اس کے ذریعہ سے اتمام حجت کرنے کے لئے ایک بہادر کے دست و بازو کی ہمیشہ حاجت ہوتی رہی ہے۔ اور آخری زمانہ میں یہ حاجت سب سے زیادہ پیش آئی۔ کیونکہ دجالی زمانہ ہے۔ اور زمین و آسمان کی باہمی لڑائی ہے"

سچے مذہب میں یقینی وحی کا سلسلہ ہمیشہ جاری رہتا ہے

"وہ مذہب مردار ہے۔ جس میں ہمیشہ کے لئے یقینی وحی کا سلسلہ جاری نہیں۔ کیونکہ وہ انسانوں پر یقین کی راہ بند کرتا ہے۔ اور ان کو قصوں کہانیوں پر چھوڑتا ہے۔ اور ان کو خدا سے نومید کرتا۔ اور تاریکی میں ڈالتا ہے۔ اور کیونکر کوئی مذہب خدا نما ہو سکتا ہے اور کیونکر گناہوں سے چھڑا سکتا ہے۔ جب تک کوئی یقین کا ذریعہ اپنے پاس نہیں رکھتا۔ اور جب تک سورج نہ چڑھے۔ کیونکر دن چڑھ سکتا ہے۔ پس دنیا میں سچا مذہب وہی ہے۔ جو بذریعہ زندہ نشانوں کے یقین کی راہ دکھلاتا ہے۔ باقی اسی زندگی میں دوزخ میں گرے ہوئے ہیں"

(نزول المسیح صفحہ ۱۹۰۹)

آفتاب وحی کی تجلی

"جس دل پر درحقیقت آفتاب وحی الٰہی تجلی فرماتا ہے۔ اس کے ساتھ ظن اور شک کی تاریکی ہرگز نہیں رہتی۔ کیا خالص نور کے ساتھ ظلمت رہ سکتی ہے۔ پھر جس حالت میں موسیٰ کی ماں کو بھی یقینی الہام ہوا۔ جس پر پورا یقین رکھ کر اس نے اپنے بچہ کو معرض ہلاکت میں ڈال دیا۔ اور خدا تعالیٰ کے نزدیک ایسا جرم اقدام قتل مجرم نہ ہوئی۔ تو کیا یہ امت اسرائیل کے خاندان کی عورتوں سے بھی گئی گذری ہے۔ پھر اسی طرح مریم کو بھی یقینی الہام ہوا۔ جس پر بھروسہ کر کے اس نے قوم کی کچھ پروا نہیں کی۔ تف ہے اس امت مخذول پر جو ان عورتوں سے بھی کمتر ہے۔ پس اس صورت میں یہ امت خیر الامم کاہے کو ہوئی۔ بلکہ شر الامم۔ اور اجہل الامم ہوئی"

(نزول المسیح صفحہ ۸۹)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضؓ کے مجرب نسخہ جات آپ کے شاگرد کی دوکان سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جبوب عنبری (رجسٹرڈ)

یہ گولیاں عنبر مشک۔ موتی زعفران اور دیگر قیمتی اجزاء سے مرکب ہیں۔ ان گولیوں کا استعمال ان لوگوں کے لئے ہے جن کی قوت رجولیت کم ہو چکی ہو۔ اعصاب سرد پڑ گئے ہوں۔ دل ٹھنڈا ہو گیا ہو سر درمٹ گیا ہو چہرہ بے رونق حافظہ کمزور اعضاء رئیسہ سرد پڑ چکے ہوں۔ کمر درد کرتا ہو۔ کام کرنے کو جی نہ چاہتا ہو۔ ایسی حالت میں جبوب عنبری کا استعمال بجلی کا اثر دکھلاتا ہے۔ گئی ہوئی قوت واپس آجاتی ہے۔ دل میں خوشی سرور پیدا ہوتا ہے۔ اعصاب یعنی پٹھے ... ہو جاتے ہیں۔ اعضاء رئیسہ مثلاً دل و دماغ طاقتور ہو جاتے ہیں جسم فربہ چست و چالاک ہو جاتا ہے۔ گویا ضعیفی کی دشمن ہے۔ جوانی کی محافظ ہے۔ جائز حاجت مند آرڈر روانہ کریں۔ جبوب عنبری کے ایک بار کھانے سے چالیس سال تک مقوی ادویات سے چھٹی ہو جاتی ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک ۶۰ گولی پندرہ روپیہ ؏

حب مفید النساء

یہ گولیاں عورتوں کی مشکل کشا ہیں۔ ان کے استعمال سے ایام ماہواری کی بے قاعدگی۔ کم آنا۔ زیادہ آنا۔ بلوں کا درد۔ کولہوں کا درد۔ متلی۔ قے چہرہ کی بے رونقی۔ چہرہ کی چھائیاں۔ ہاتھ پاؤں کی جلن۔ اولاد کا نہ ہونا وغیرہ سب امراض دور ہو جاتے ہیں۔ اور بفضل خدا اولاد کا منہ دیکھنا نصیب ہوتا ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک دو روپے (؏)

مفرح مروارید عنبری

یہ ان قیمتی اجزاء سے مرکب ہے موتی یاقوت۔ زمرد زہر مہرہ۔ خطائی۔ عنبر اشہب کستوری نیپالی کشتہ مرجان۔ کشتہ یشب زعفران وغیرہ۔ یہ بے نظیر مرکب دل و دماغ جگر کو طاقت دیتی ہے۔ حافظہ کو بڑھاتی ہے۔ خفقان نسیان کی دشمن ہے۔ خون کی کمی سر کے چکروں کو دور کرتی ہے۔ دل میں خوشی و سرور پیدا کرتی ہے۔ دماغی کام کرنے والوں کے لئے اکسیر صفت ہے۔ دل کو قوی بدن کو موٹا اور چہرہ کو بارونق بناتی ہے۔ ایسی مستورات جن کا دل دھڑکتا ہو۔ ان کے لئے مسیحائی اثر رکھتی ہے۔ ایام ماہواری کی کمی کو اصلی حالت پر لاتی ہے۔ بوڑھے جوان مرد۔ عورت سب کے لئے اکسیر ثابت ہو چکی ہے قیمت فی ڈبیہ پانچ تولہ تین روپے بارہ آنہ۔

تریاق معدہ و امعاء

یہ ایک لاجواب مفید ترین پوڈر ہے۔ جس کے استعمال سے پیٹ کی ہر قسم کی شکایت کافور ہو جاتی ہے۔ درد شکم۔ اپھارہ۔ بدہضمی۔ گڑگڑاہٹ کھٹے ڈکار۔ متلی۔ قے بار بار پاخانہ آنا اور ہیضہ کے لئے تو اکسیر اعظم ہے۔ اس کا ہر گھر میں رہنا اشد ضروری ہے۔ ہر موسم میں اس کی ضرورت رہتی ہے۔ مندرجہ بالا بیماریوں کا تریاق ہے۔

قیمت دوا دسی کی شیشی ۱۲؍ علاوہ محصول ڈاک۔

المشتہر:۔ حکیم نظام جان شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح الاول نور الدین اعظم رضؓ اینڈ سنز دواخانہ معین الصحت۔ قادیان

کالی کھانسی کی دوا

ایک صوفی مشرب درویش کا عطیہ کالی کھانسی (ہوپنگ کف) کی لاثانی دوا مہینوں کی تکلیف تین دن کی دوا سے بفضل خدا دور ہو جاتی ہے۔ یہ ایک موسمی بوٹی کی خاک ہے۔ جو بمشکل میسر آتی ہے۔ یہ دوا دیگر نباتات و معدنیات کی ملونی سے پاک ہے۔ ابتدائی حالت میں دق کی کھانسی کو بھی روکتی ہے۔ قیمت صرف ایک روپیہ محصولڈاک بذمہ خریدار خواہشمند احباب تھوک دوا خرید کر اپنے علاقہ میں کمیشن پر فروخت کر سکتے ہیں۔

ملنے کا پتہ

ھدایت النساء ۲۳

جواہر حسین فرسٹ سٹریٹ

رائے پیٹ پوسٹ آفس

مدراس

سیرۃ سید الانبیاء صلعم

تصنیف شیخ عبد القادر صاحب فاضل مبلغ سلسلہ احمدیہ کتابی سائز ۲۰×۲۶/۸ کے ۷۲ صفحات پر چھپ کر تیار ہو گئی ہے۔ جس کا ہر احمدی گھرانہ میں بلکہ ہر مسلمان کے پاس موجود ہونا ضروری ہے قیمت کاغذ قسم اول مجلد ۲؍ اور غیر مجلد ۱؍ اور قسم دوم مجلد ۱؍ اور غیر مجلد ۸؍ فی کاپی مقرر ہے قادیان کے تمام تاجران کتب سے اور خصوصاً مکتبہ احمدیہ قادیان سے مل سکتی ہے۔ چونکہ کاغذ بہت گراں ہو گیا ہے۔ اور مجبوراً تھوڑی تعداد میں چھپوائی جا سکی ہے۔ اس لئے خواہشمند احباب فوراً منگوالیں۔ ایک درجن یا زیادہ کے خریدار کو ۱؍ فی روپیہ رعایت دی جائے گی۔

خاکسار:۔ محمد اسمٰعیل احمدی

(سابق پروفیسر جامعہ احمدیہ)

قادیان دارالامان

احمدی بنانے کا طریقہ

روزانہ ایک غیر احمدی کو ہماری کتاب نول سدید دلچسپ کہانی کہہ کر دیدیجئے۔ کیونکہ ہر شخص ان راتوں کی نیند حرام کرنے والے افسانے کو شوق سے پڑھتا ہے۔ اور بعد مطالعہ احمدیت دل و دماغ میں سرایت کر جاتی ہے۔ محض تبلیغ کی خاطر تین روپے کے بجائے ایک روپیہ قیمت کر دی ہے آج ہی مینجر ایلگن کالج ایلگن روڈ دہلی سے منگوا کر کتاب کا کمال دیکھئے ناپسند ہونے پر دگنی قیمت میں واپس نہ دوں تو اسی اخبار میں شکایت چھپوا دیجئے۔ تھوڑی سی کتابیں باقی ہیں جلدی کیجئے۔

مینجر ایلگن کالج ایلگن روڈ دہلی

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے۔ ولایت تک اس کے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کے لئے اکسیر صفت ہے۔ جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں۔ اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں۔ اس قدر مقوی دماغ ہے کہ بچپنے کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کو مثل آب حیات کے تصور فرمائیے۔ اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے۔ بعد استعمال پھر وزن کیجئے۔ ایک شیشی چھ سات سیر خون آپ کے جسم میں اضافہ کر دیگی۔ اسکے استعمال سے اٹھارہ گھنٹہ تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہو گی۔ یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول اور مثل کندن کے درخشاں بنا دیگی یہ نئی دوا نہیں ہے۔ ہزاروں مایوس العلاج اسکے استعمال سے بامراد بن کر مثل پندرہ سالہ نوجوان کے بن گئے۔ یہ نہایت مقوی باہ بھی ہے۔ اسکی صفت تحریر میں نہیں آسکتی۔ تجربہ کر کے دیکھ لیجئے۔ اس سے بہتر مقوی دوا آج تک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی۔ قیمت فی شیشی دو روپیہ ؏

نوٹ:۔ فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس فہرست دواخانہ مفت منگوائیے۔ جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے۔ ملنے کا پتہ:۔ مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ

142

یورپ میں ہلاکت آفرین جنگ

انگلستان کی خبریں

لنڈن ۷- اکتوبر محکمہ بحریہ نے اعلان کیا ہے۔ کہ برطانیہ کے دو سرنگ شکن جہازوں پر بحیرۂ شمالی میں دشمن کے ہوائی جہاز حملہ آور ہوئے۔ مگر کچھ نقصان نہ پہنچا سکے۔

مانچسٹر گارڈین کی تجویز ہے۔ کہ حکومت ہند ایک عارضی وار کونسل مرتب کرے جس میں کانگرس مسلم لیگ لبرل اور ریاستوں کے نمائندے ہوں۔ اس قسم کی وار کونسل وائسرائے کے ساتھ پورا تعاون کریگی۔

لبرل پارٹی کے صدر نے اعلان کیا ہے کہ جرمنی کی شکست کی صورت میں ہم ایسے حالات پیدا کرنے کی پرزور سعی کریں گے۔ کہ ہندوستان کے مسائل جمہوری اصول کے مطابق حل ہوں۔ اور ہندوستان کی اقتصادی اور سیاسی آزادی کے لئے اہل ہند سے تعاون کریں گے۔

یہاں ایک نئی چیکوسلواک گورنمنٹ کا دفتر کھولا جا رہا ہے جس کے صدر چیکوسلواکیہ کے سابق صدر ڈاکٹر بینش ہوں گے۔

ایک برطانوی جہاز کو جو ۶۸۷ ٹن کا تھا۔ ایک جرمن آبدوز نے غرق کر دیا ملاحوں کو ایک دوسرے جہاز نے بچا لیا۔

وزارت پرواز نے اعلان کیا ہے کہ جنگ کے باوجود اسوقت دو ہفتہ وار سروسز باقاعدہ سٹارٹ کی جاتی ہیں۔ ایک جہاز مالٹا کی راہ سے مصر کو جا رہا ہے اور وہاں سے اسے ہندوستان بھیجنے کی تجویز ہے

معلوم ہوا ہے کہ برطانوی افواج تاحال فرانس بھیجی جا رہی ہیں۔ اور اس وقت تک مقررہ تعداد سے زیادہ وہاں پہنچ چکی ہیں۔ وزیر جنگ اس کے متعلق عنقریب دارالعوام میں ایک بیان دینگے

حکومت برطانیہ نے پولینڈ کے نئے صدر کو تسلیم کر لیا ہے۔ پولش سفیر مقیم انگورہ نے ترکی حکومت کے پاس روس و جرمنی کے پولینڈ کے ساتھ سلوک پر شدید احتجاج کیا ہے۔

جرمنی کی خبریں

برلن ۷- اکتوبر جرمن ہائی کمانڈ کا اعلان ہے۔ کہ دریائے رائن کے اوپر فرانسیسی طیاروں سے جرمن طیاروں کی شدید جنگ ہوئی۔ ایک فرانسیسی طیارہ نیچے گرا لیا گیا۔ اور اس کے چار کارکن قیدی بنائے گئے جرمنی کا کوئی نقصان نہیں ہوا۔

پیرس ۷- اکتوبر جرمنی کے حالات سے کامل آگاہی رکھنے والی مشہور فرانسیسی خاتون میڈم تابوی نے ایک اخبار میں لکھا ہے۔ کہ پولینڈ میں جرمنی کا اس سے بہت زیادہ نقصان ہوا ہے جتنا ہٹلر نے ظاہر کیا ہے۔ ۹۱۲۰۰ اشخاص ہلاک ہوئے ہیں اور قریباً ایک لاکھ زخمی- ۵۵۱ ٹینک تباہ ہو گئے ہیں۔

روم ۷- اکتوبر جرمن سفیر مقیم اٹلی سے آج مولینی نے ملاقات کی۔ دونوں میں کیا باتیں ہوئیں۔ اس کا کوئی علم نہیں ہو سکا۔

لنڈن ۷- اکتوبر ہٹلر نے حکومت برطانیہ سے مطالبہ کیا ہے۔ کہ پولش گورنمنٹ کا جو سونا بنک آف انگلینڈ میں جمع ہے وہ واپس کیا جائے۔ وہ تمام غیر جانبدار ممالک سے یہ مطالبہ کرنے والا ہے۔ کہ پولینڈ کے تمام جنگی جہاز اور آبدوزیں جو مختلف بندرگاہوں میں نظر بند ہیں۔ اس حکومت کے حوالہ کئے جائیں۔ جو وہ پولینڈ میں قائم کرنے والا ہے۔

ہٹلر کی سکیم یہ ہے۔ کہ پولینڈ میں ایک ایسی حکومت قائم کرے جس کا صدر کوئی اس کا اپنا آدمی ہو۔ تا فرانس میں جو پولش گورنمنٹ قائم ہو رہی ہے۔ اپنے ملک کی نمائندہ نہ کہی جا سکے۔

برلن کے ریڈیو سٹیشن سے براڈکاسٹ کیا گیا ہے۔ کہ فلسطین میں یہودیوں کی ایک فوج تیار کی جا رہی ہے۔ جو اعراب فلسطین کے مقابلہ پر صف آرا ہو گی۔ حکومت برطانیہ نے اس خبر کی تردید کی ہے۔ اور لکھا ہے کہ اگر وہاں کسی فوج کی ترتیب ضروری سمجھی گئی۔ تو اس میں یہودی و عرب دونوں لئے جائینگے

برلن ۷- اکتوبر یہاں سرکاری طور پر اس خبر کی تردید کی گئی ہے۔ کہ جرمنی بعض حالات میں بلجیم کی غیر جانبداری کو کچلنا چاہتا ہے جرمن گورنمنٹ کا ایسا ارادہ ہرگز نہیں۔ ایک اطلاع ہے۔ کہ جرمن افواج سلواکیہ میں سے گذر کر وائنا کی طرف جا رہی ہیں۔

فرانس کی خبریں

پیرس ۷- اکتوبر فوجی ماہرین کا یہ خیال سخت ہوتا جا رہا ہے۔ کہ جرمنی براہ راست میگنٹ لائن پر حملہ کریگا۔ ہٹلر خواہ مخواہ دوسرے ممالک میں سے گذر کر اپنے دشمنوں میں اضافہ کرنا نہیں چاہتا۔

لگاتار حملوں سے اب فرانسیسی افواج نے جرمنی کے بورگ جنگل پر قبضہ کر لیا ہے جو جنگی لحاظ سے نہایت اہم مقام ہے فرانسیسی افواج آرسچولز تک پہنچ گئی ہیں۔

ایک سرکاری اعلان میں بیان کیا گیا ہے۔ کہ آج جرمن افواج نے ۱۲ مرتبہ فرانسیسی مورچوں پر حملہ کیا۔ مگر ہر بار انہیں پیچھے ہٹنا پڑا۔

روس کی خبریں

کوناس ۷- اکتوبر فن لینڈ کا ایک وفد ماسکو روانہ ہو گیا ہے۔ اس میں چند ماہرین اقتصادیات بھی شامل ہیں۔ اخبارات نے لکھا ہے۔ کہ روس بحیرہ بالٹک میں ایک میگنٹ لائن بنانا چاہتا ہے۔ یہ وفد سوویٹ گورنمنٹ کی دعوت پر وہاں گیا ہے۔

ماسکو ۷- اکتوبر وائرلیس سٹیشن سے ہٹلر کی تقریر پر کوئی رائے زنی نہیں کی گئی

ہندوستان کی خبریں

کلکتہ ۷- اکتوبر بنگال کے وزیر اعظم نے آج اخبار نویسوں سے ملاقات کی۔ اور ان کو بتایا کہ موجودہ جنگ کے زمانہ میں خبروں پر سنسر کس قدر ضروری ہے۔ آپ نے اخبارات سے تعاون کی اپیل کی۔ اخبار نویسوں کی طرف سے کئی اعتراضات کئے گئے جن کے جواب وزیر خارجہ نے دیئے۔

حکومت بنگال کے وزیر خزانہ نے ایک بیان میں کہا۔ کہ جنگ کی وجہ سے ہندوستان کی سیاسی حالت بالکل بدل گئی ہے۔ برطانیہ کو جمہوریت کے لئے لڑنے کا دعویٰ اور اپنی مملکت کی ۴/۳ آبادی کو جمہوریت سے محروم رکھنا بہت حیرت انگیز امر ہے۔

دہلی ۷- اکتوبر پنڈت نہرو صاحب نے لنڈن کے ایک اخبار کو تار دیا ہے کہ ہندوستان گذشتہ جھگڑوں اور اختلافات کو نظر انداز کر کے برطانیہ کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھانا چاہتا ہے بشرطیکہ اسے ایک آزاد قوم کی حیثیت سے ایسا کرنے کی دعوت دی جائے اسے یقین ہونا چاہئے کہ گذشتہ دور گزر چکا ہے اور اب ہم ایک نئے دور میں داخل ہو رہے ہیں جس سے ایشیا بھی متمتع ہو گا۔

دہلی ۷- اکتوبر حکومت ہند نے کالی اور سفید اون کی برآمد ممنوع قرار دیدی ہے

کلکتہ ۷- اکتوبر یہاں ہوائی حملوں سے محفوظ رہنے کے لئے پراونشل کانگرس ہاؤس کے نیچے پناہ گاہیں بنائی جا رہی ہیں۔ سنگ بنیاد ڈاکٹر ٹیگور نے رکھا۔ ایک عظیم الشان ہال بنایا جائے گا جس میں بیک وقت اڑھائی ہزار اشخاص بیٹھ سکیں گے

دہلی ۷- اکتوبر۔ لنڈن میں ڈومینین ممالک کی جو امپیریل کانفرنس ہو رہی ہے وائسرائے ہند نے اس میں ہندوستان کی طرف سے نمائندہ بھیجنے کے لئے بہت زور دیا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ سنٹرل اسمبلی کی کانگرس پارٹی کے لیڈر مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی کو بھیجا جائے گا۔ بشرطیکہ کانگرس کے مطالبات حکومت نے مان لئے۔

الہ آباد ۷- اکتوبر پریذیڈنٹ آل انڈیا لبرل فیڈریشن مسٹر پرکاش نرائن سپرد کو وائسرائے ہند نے دعوت دی ہے کہ ۱۳- اکتوبر کو ان سے ملیں۔ آپ نے اس دعوت کو منظور کر لیا۔

بمبئی ۷- اکتوبر آج بمبئی اسمبلی میں اناج کنٹرول بل کی تیسری خواندگی بھی پاس ہو گئی اس کی رُو سے حکومت بمبئی کو قحط کے دنوں میں خوراک اور اناج کی سپلائی اور تقسیم پر کنٹرول کرنے اور ان کی قیمتوں کے متعلق بھی پورے اختیارات حاصل ہو جائیں گے۔

بمبئی ۷- اکتوبر گاندھی جی اپنے اخبار ہریجن میں ٹراونکور کی بدنصیب رعایا کے زیر عنوان رقمطراز ہیں کہ والیان ریاست برطانیہ کی حقیقی خدمت کریں گے مگر وہ مطلق العنان حاکموں کے طور پر نہیں بلکہ اپنی رعایا کے حقیقی نمائندوں کے طور پر اپنی خدمات پیش کریں گے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کلکتہ ۷ اکتوبر۔ آج مسٹر بوس نے ہوم منسٹر بنگال سے سیاسی قیدیوں کی رہائی کے سلسلہ میں ملاقات کی۔

وائسرائے ہند نے مسٹر بوس کو بذریعہ تار دعوت دی ہے۔ کہ ۱۰ اکتوبر کو دہلی میں ان سے ملیں۔ کہا جاتا ہے۔ کہ اس ملاقات کی تحریک مسٹر جناح نے کی تھی

مدراس ۷ اکتوبر۔ آل انڈیا کانگرس کمیٹی کے اجلاس میں پیش کرنے کے لئے مسٹر ستیہ مورتی نے ایک ریزولیشن کا نوٹس دیا ہے کہ موجودہ نازک وقت میں گاندھی جی کی لیڈری میں ہی کامل آزادی کے حصول کی جدوجہد جاری کی جا سکتی ہے۔ اس لئے یہ اجلاس ان سے درخواست کرتا ہے۔ کہ کانگرس سے تمام اختیارات لے کر ملک کی رہنمائی کریں۔ اور اپنی سمجھ کے مطابق کام کریں

متفرق خبریں

کانپور ۷ اکتوبر۔ ہڑتال بدستور ہے۔ کام پر جانے والے مزدوروں پر ۹ جگہ حملے ہوئے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے حکم دیا ہے۔ کہ پبلک کو ڈرانے والی خبروں یا افواہوں کی اشاعت ممنوع ہے یہ حکم دو ماہ تک نافذ رہے گا۔

شیلانگ ۷ اکتوبر۔ گورنر آسام نے ڈیفنس آف انڈیا ایکٹ کے ماتحت ڈبروگڑھ سب ڈویژن میں تین روز قبل اجازت حاصل کئے بغیر جلسہ کرنا یا جلوس نکالنا ممنوع قرار دیا ہے۔

ٹوکیو ۷ اکتوبر۔ جاپانی سفیر مقیم برلن کو واپس بلا لیا گیا ہے۔ یہ غالباً سفراء کی تبدیلیوں کے سلسلہ میں ہے

نیویارک ۸ اکتوبر۔ سابق سکرٹری آف سٹیٹ نے ایک تقریر براڈکاسٹ کرتے ہوئے کہا کہ اسلحہ کی فروخت پر عائد کردہ احمقانہ پابندیوں کو دور کرنے میں ہمارا اپنا فائدہ ہے۔ اس سے فرانس اور برطانیہ کے حوصلے بڑھیں گے ورنہ سخت نقصان ہوگا۔

روم ۷ اکتوبر۔ انگورہ میں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ اگر روس جنگ میں شریک بھی ہوا۔ تو ترکی غیر جانبدار رہے گا۔

لنڈن ۷ اکتوبر۔ ہمر پہلے اپنی ردی جرمنی بھیجا کرتا تھا۔ اب حیران ہے۔ کہ کہاں بھیجے۔ حکومت برطانیہ اس کی یہ مشکل حل کرنے میں اس کی مدد کر رہی ہے

لاہور ۷ اکتوبر۔ لاہور ہائیکورٹ کے جج مسٹر جسٹس ایڈیسن آج انگلستان سے واپس آگئے ہیں۔ آپ چیف جسٹس کے آنے تک ان کے قائم مقام ہونگے پہلے جسٹس بخشی ٹیک چند قائم مقامی کر رہے تھے۔

لکھنؤ ۷ اکتوبر۔ حکومت یوپی نے اعلان کیا ہے کہ یہ خبر بالکل غلط ہے کہ بعض خاکسار حکومت کے ساتھ مصالحت کی شرائط طے کرنے کے لئے لکھنؤ آئے ہیں۔

کلکتہ ۷ اکتوبر۔ مسٹر بوس نے ہوم منسٹر بنگال کو تار دیا ہے کہ آج سیاسی قیدیوں کو بھوک ہڑتال ترک کئے دو ماہ پورے ہو گئے ہیں۔ مگر ان کے متعلق تا حال کوئی اعلان نہیں ہوا۔ کیا یہ سمجھا جائے۔ کہ حکومت نے اپنے وعدہ کی خلاف ورزی کی ہے۔ جلد جواب دیں تا بنگال کانگرس اپنے آئندہ طرز عمل کا فیصلہ کر سکے۔ نیز یہ کہ مجھے سیاسی قیدیوں سے ملاقات کی اجازت دی جائے۔

چنگ کنگ ۸ اکتوبر۔ اس خبر کو چینی اخبارات نے نہایت اہتمام سے شائع کیا ہے کہ چنگٹ میں چینی افواج کو مزید فتوحات حاصل ہوئی ہیں۔ انہوں نے چنکیانگ پر بھی قبضہ کر لیا ہے۔ اس وقت چین کے پاس تیس لاکھ مزید نوجوان محاذ جنگ پر جانے کے لئے تیار ہو چکے ہیں۔

میرٹھ ۷ اکتوبر۔ یہاں ابھی اکادکا حملے جاری ہیں۔ اگرچہ سرکاری اداروں میں کام شروع ہو گیا ہے۔ اس وقت تک قریباً دو سو اشخاص گرفتار ہو چکے ہیں۔ اور دو درجن مارے جا چکے ہیں۔

شملہ ۷ اکتوبر۔ مقامی میونسپلٹی نے ایک سب کمیٹی مقرر کی تھی۔ جو شملہ کو بہترین سیرگاہ مقام بنانے کے لئے تجاویز پیش کرے۔ اس نے سفارش کی ہے کہ سڑکوں کو زیادہ وسیع کیا جائے تا موٹریں چل سکیں۔ نیز نہانے اور تیرنے کے لئے تالاب بنائے جائیں۔

لدھیانہ ۷ اکتوبر۔ آج مجلس احرار کا دسواں ڈکٹیٹر مسٹر دین محمد گرفتار کیا گیا۔ اس موقعہ پر احراریوں نے سخت بے ہودگی کی۔ اور پولیس پر خشت باری کرنے لگے۔ لاری کے آگے لیٹ گئے۔ بڑی مشکل سے انہیں منتشر کیا گیا۔

ڈیرہ اسمٰعیل خان ۷ اکتوبر۔ ایک قبائلی گروہ نے منزئی کے قریب ڈاک کی لاری میں سے آٹھ اشخاص کو اغوا کر کے ان میں سے دو کو قتل کر دیا۔ کیونکہ وہ ان کے ساتھ نہ چل سکتے تھے

کراچی ۷ اکتوبر۔ یہاں ایک ہندو عورت سینما کا کھیل دیکھ رہی تھی۔ کہ اس کے بچہ پیدا ہو گیا۔ یہ وقت وہ تھا۔ جب پردہ پر سنت تلسی داس کی پیدائش کا سین دکھایا جا رہا تھا۔

لنڈن ۷ اکتوبر۔ روم کے ریڈیو سٹیشن سے اعلان کیا گیا ہے کہ خلیج بسکے میں ایک جرمن آبدوز نے بلجیم کا ایک جہاز غرق کر دیا۔ عملہ کے افراد کو ایک برطانوی جہاز نے بچا لیا

ناگپور ۷ اکتوبر۔ پنڈت نہرو دیگر کانگرسی لیڈروں کے ساتھ یہاں سے گزرے۔ ایک مجمع سٹیشن پر موجود تھا۔ جس کے سامنے تقریر کرتے ہوئے آپ نے کہا۔ کہ دنیا کا نقشہ ہر لحظہ بدل رہا ہے۔ ہندوستانیوں کو اب متحد ہو جانا چاہیئے۔ وائسرائے کے ساتھ جو ہماری گفتگو ہوئی ہے اسے ظاہر نہیں کیا جا سکتا۔ وہ بطور خود کوئی فیصلہ نہیں کر سکتے۔ مسٹر جناح کے ساتھ جو گفتگو ہوئی۔ وہ بھی خوشگوار تھی۔

پیرس ۶ اکتوبر۔ حکومت نے ایک قانون کے ذریعہ سول آبادی کے لئے کرایوں میں بہت تخفیف کر دی ہے۔ کمی ۵۰ فی صدی تک کی گئی ہے کیونکہ جنگ کی وجہ سے اخراجات بہت زیادہ ہو گئے ہیں۔

ماسکو ۷ اکتوبر۔ لٹویا کی حکومت کے ساتھ روس کا سمجھوتہ ہو گیا ہے۔ جنگ کی صورت میں دونو ایک دوسرے کی مدد کریں گے۔ اور روس کم قیمت پر اسے سامان جنگ مہیا کرے گا۔

مغربی محاذ پر اس وقت بحیثیت مجموعی کامل سکون ہے صرف گشت کرنے والی پارٹیاں سرگرم عمل ہیں۔

پشاور ۶ اکتوبر۔ قبائلی ڈاکوؤں کا مقابلہ کرنے کے لئے فرنٹیئر کنسٹیبلری کی تعداد ایک پلٹن سے چار پلٹنیں کر دی گئی ہے۔ اور خان بہادر حسن گل کو ساری کنسٹیبلری کا کمانڈر بنا دیا گیا ہے

بمبئی ۶ اکتوبر۔ یہاں کے بحری حکام نے اعلان کیا ہے۔ کہ غیر جانبدار ممالک کے جہازوں کے خلاف جرمن آبدوزوں کی سرگرمیاں بڑھ گئی ہیں۔ گذشتہ تین روز میں کوئی برطانوی جہاز غرق نہیں ہوا۔

ٹوکیو ۶ اکتوبر۔ روسی فوجوں کے صوبہ سنکیانگ میں داخلہ یا چین کی شمال مغربی سرحد پر اجتماع کی خبروں کی پرزور تردید کی گئی ہے۔

گوجرہ ۶ اکتوبر۔ گندم وڈہ ۵۹۱ /۲/۸/۹ مٹر بتی ۲/۷/۹
تورِیہ ۲/۸/۶ ۳/۵/- نخود ۲/۹/۶
شکر ۱۰/۲/- ۸ /۱۲/- سے ۸/۸/- گڑ
قصوری میں ۳/۴/- -/- گھی ۱۰/۸/- سے
مرچ ۱۰/۱۲/- روئی فی گانٹھ نومبر
اوکاڑہ میں بنولہ ۷/۱۰/- مرچ خشک
خالص ۲/۸/- بنولہ سفید ۱/۱۰/-
لائل پور میں گھی ۳۴/۸/- گندم ۵۹۱
۲/۱۰/- بمبئی میں سونا ٹکسالی ۴۱/۱/-
چاندی ۵۸/۴/- پونڈ ۲۶/۱۰/-

واردھا ۶ اکتوبر۔ یقین کیا جاتا ہے کہ ورکنگ کمیٹی کوئی قطعی فیصلہ نہیں کریگی۔ اور آل انڈیا کانگرس کمیٹی کے اجلاس میں اسے اختیار دیدیا جائیگا کہ برطانوی حکومت کے ساتھ خود گفت و شنید کر سکے۔ صرف دہلی کے اجلاس کے فیصلوں کو پیش نظر رکھا جائے۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

کا

جماعت احمدیہ کے نام پیغام

جیسا کہ میں چھ سات سال ہوئے ایک شوریٰ کے موقعہ پر اپنی ایک رویا بیان کر چکا ہوں۔ ٹیریٹوریل فوج میں بھرتی جماعت کے لئے نہائت ضروری اور مفید ہے۔ اور مجھے اللہ تعالیٰ نے بتایا۔ کہ یہ کام آئندہ کے لئے جماعت کے لئے بابرکت ہوگا۔ اور یہ بھی بتایا گیا۔ کہ جماعت اس کام میں سستی سے کام لے رہی ہے۔ آج اس خواب کا نتیجہ ظاہر ہو رہا ہے۔ احمدیہ کمپنی بوجہ ریکروٹوں کی کمی کے ٹوٹنے کے خطرہ میں ہے۔ احمدی جہاں ممکن ہو مستقل فوج میں داخل ہو جاتے ہیں۔ اور اس کی طرف ان کی توجہ کم ہے۔ اس قدر عرصہ پہلے خدا تعالیٰ کا ان حالات کو بتانا مومنوں کے ایمان کی زیادتی کا موجب ہونا چاہیئے۔ اور انہیں اپنی پوری طاقت اس نقص کے دُور کرنے میں خرچ کرنی چاہیئے۔ پس میں اس اعلان کے ذریعہ سے جماعت احمدیہ کی تمام انجمنوں اور ان کے کارکنوں کو اس امر کی طرف توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اس کام کو ایک دینی کام سمجھ کر نوجوانوں میں اس کی رغبت پیدا کریں۔ اور ہر جگہ کی انجمن فوراً قابل نوجوانوں کی فہرست بھجوائے جو اس کام کے اہل ہیں۔ اور خدا تعالیٰ کی رضا کے لئے اور جماعت احمدیہ کے وقار کے قیام کے لئے اس فوج میں بھرتی ہونے کے لئے تیار ہوں۔ یہ کام دس دن کے اندر ہو جانا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں پر فضل کرے جو اس کام میں میری مدد کریں۔

خاکسار:۔ مرزا محمود احمد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الفضل
قادیان دارالامان مورخہ ۲۶ شعبان ۱۳۵۸ھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قادیان میں فوجی بھرتی کے متعلق شاندار مظاہرہ

یورپ میں جنگ شروع ہونے پر جب انڈین ٹیریٹوریل فورس کے احمدی نوجوانوں کو طلب کر لیا گیا۔ تو جماعت احمدیہ میں فوجی بھرتی کی تحریک اسی وقت سے شروع ہوگئی۔ اور احمدی نوجوان بھرتی ہونے لگے۔ لیکن حال میں جب حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے ،،جماعت احمدیہ کے نام پیغام،، شائع فرمایا۔ تو اس تحریک میں غیر معمولی جوش۔ اور سرگرمی پیدا ہوگئی۔ حضور کا پیغام جس وقت مرکز میں پہونچا۔ اسی وقت اس پر لبیک کہتے ہوئے اسے عملی جامہ پہنانے کی فوری کوشش شروع کر دی گئی۔ چنانچہ مختلف محلوں میں غیر معمولی جلسے منعقد کر کے حضور کا پیغام سنایا گیا۔ اور نوجوانوں کو بھرتی ہونے کے لئے کہا گیا۔ اس پر ہر جلسہ میں بہت سے نوجوانوں نے اپنی رضا و رغبت سے اپنے آپ کو پیش کیا۔ اور ان کے نام بھرتی ہونے والوں میں لکھ لیئے گئے:۔

اس کے علاوہ کل (۷۔ اکتوبر) فوجی بھرتی کے متعلق قادیان کے تمام محلوں نے مجموعی طور پر ایک شاندار مظاہرہ اور جلسہ کیا۔ جس میں نوجوانوں کو خصوصاً اور دوسرے اصحاب کو عموماً مدعو کیا گیا تھا۔ صبح آٹھ بجے ایک بہت بڑا جلوس نکالا گیا۔ جو احمدی محلوں سے گزرا۔ اس میں احمدی نوجوانوں کے متعدد گروپ شامل تھے۔ جو پُرجوش نظمیں پڑھتے۔ اور نعرے بلند کر رہے تھے۔ جلوس مسجد اقصےٰ میں جا کر ختم ہوا۔ جہاں زیر صدارت جناب مولوی عبدالمغنی خان صاحب جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت اور نظم پڑھنے کے بعد جناب مولوی صاحب نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کا پیغام سُنایا۔ اور اس کے مطالب کی تشریح کرتے ہُوئے خاصی لمبی تقریر فرمائی۔ جس میں فرمایا۔ کہ ہر احمدی اس پیغام میں مخاطب ہے۔ اس لئے ہر ایک کو کوشش کرنی چاہیئے۔ پھر احمدی نوجوانوں کو تحریک کی۔ کہ ان میں سے جو بھرتی کے شرائط پورے کرتے ہیں انہیں بڑے شوق اور جوش کے ساتھ اپنے آپ کو پیش کرنا چاہیئے۔ ان میں سے جنہیں فوجی افسر بھرتی کے قابل سمجھیں۔ وہ نہایت خوش قسمت ہوں گے کیونکہ ان کے متعلق حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے۔ کہ یہ خدا کی طرف سے تحریک ہے۔ اور اس میں حصہ لینے والے خدا تعالےٰ کی رضا حاصل کریں گے۔ اور جماعت احمدیہ کے وقار کے قیام میں شریک ہونگے اور خدا تعالےٰ انہیں اپنے فضل کا مورد بنائے گا۔ کیونکہ حضور نے دُعا فرمائی ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ ان لوگوں پر فضل کرے۔ جو اس کام میں میری مدد کریں۔ چونکہ سب سے بڑی مدد ان نوجوانوں کی طرف سے ہوگی۔ جو بھرتی ہوں گے۔ اس لئے سب سے زیادہ فضل کے مستحق بھی وُہی ہوں گے:۔

جناب صدر کے بعد مولوی ابوالعطاء اللہ دتا صاحب جالندھری نے تقریر کرتے ہُوئے نوجوانوں کے جذبات۔ حمیت اور اخلاص سے اپیل کی کہ کیا احمدی نوجوان یہ برداشت کر سکتے ہیں۔ کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز دس دن کے اندر اندر ایک مقررہ تعداد میں انہیں بھرتی ہونے کی تحریک فرمائیں۔ اور وہ اس ارشاد کی تعمیل سے قاصر رہیں۔ حقیقت تو یہ ہے کہ ہر احمدی حضورؓ کے اس ارشاد پر لبیک کہنے کے لئے تیار ہے۔ مگر مجبوری یہ ہے۔ کہ بھرتی کے شرائط سب پورے نہیں کر سکتے۔ بعض ایسے ہیں۔ جن کی عمر زیادہ ہے۔ بعض ایسے ہیں۔ جن کی کم۔ بعض کی صحت اچھی نہیں۔ بعض میں فوجی نقطہ نگاہ سے کئی اور نقائص ہیں۔ ان حالات میں تھوڑے ہی نوجوان ایسے ہو سکتے ہیں۔ جو موزوں ثابت ہوں۔ لیکن جو موزوں ثابت ہوں گے۔ وُہ ملک کی خدمت کرنے کے علاوہ سلسلہ احمدیہ کے بھی قابلِ تعریف خادم کہلائیں گے۔ کیونکہ وُہ جماعت احمدیہ کے مفادات کی خاطر بھرتی ہوں گے۔ اس وقت جس قدر نوجوانوں کی بھرتی کے لئے ضرورت ہے۔ وُہ قادیان سے ہی مہیا ہو جانے چاہئیں:۔

اگرچہ دورانِ جلسہ میں ہی نوجوانوں نے بذریعہ تحریر اپنی آمادگی کی اطلاع دینی شروع کر دی۔ لیکن تقریروں کے ختم ہونے کے بعد تو نام لکھنے والوں کے ارد گرد پُرجوش نوجوانوں کا بہت بڑا مجمع ہوگیا۔ اور ایسا معلوم ہوتا تھا۔ کہ ایک جنگی دفتر کے ارد گرد ایسے نوجوانوں کا ہجوم ہے جو غنیم کے مقابلہ میں سینہ سپر ہونا اپنا قومی۔ اور ملّی فرض سمجھتے ہیں۔ اس وقت اسی (۸۰) کے قریب نوجوانوں نے اپنے نام لکھائے۔ جن میں سے سب سے پہلے حافظ عبداللطیف صاحب ابن حضرت مولوی شیر علی صاحب نے نام لکھایا اور سابقہ نام لکھانے والوں کو ملا کر کل تعداد ڈیڑھ سَو کے قریب پہونچ چکی ہے۔ جن میں سے فوجی شرائط پر پورے اُترنے والے ۲۷۔ نوجوان سمجھے گئے ہیں۔ اپنے آپ کو پیش کرنے والے سب نوجوانوں کے نام جلد شائع کئے جائیں گے:۔

حضرت مرزا بشیر احمدؐ صاحب ایم۔ اے حضرت مرزا شریف احمدؐ صاحب۔ اور جناب چودھری فتح محمدؐ صاحب ایم۔ اے ناظر اعلےٰ بھرتی کے کام میں نہایت سرگرمی سے مصروف ہیں۔

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر صرف قادیان سے اتنے نوجوانوں کا اپنے آپ کو بھرتی کے لئے پیش کرنا ان کے اخلاص۔ اور عقیدت کا بہترین ثبوت ہے۔ امید ہے۔ کہ بیرونی جماعتوں کے نوجوان بھی فوری طور پر اپنے آپ کو پیش کر کے اخلاص کا مظاہرہ کرنے میں پیچھے نہ رہیں گے:۔

قادیان کے دوستوں نے اپنے مقدس امام ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشاد پر جس جوش اور اخلاص کے ساتھ لبیک کہا ہے۔ اگر دوسرے مقامات کے احباب بھی اسی جوش سے کام کریں۔ تو مطلوبہ تعداد سے کئی گنا زیادہ نوجوان مہیا ہو سکتے ہیں۔ اور یہ کوئی مشکل امر نہیں۔ بشرطیکہ عہدیداران نوجوانوں تک حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ارشاد پہونچا دیں۔ اس ضمن میں نوجوانوں نے والدین۔ اور دیگر متعلقین کو بھی اپنے ملی اور قومی فرائض کا اچھی طرح احساس ہونا چاہیئے۔ اور موہوم خطرات اور بے بنیاد خدشات سے بیش نظر قومی وقار۔ اور عزت کو نقصان پہونچانے کے علاوہ اپنے عزیزوں کے ساتھ اپنے آپ کو بھی ثواب سے محروم نہیں رکھنا چاہیئے۔ دراصل یہ ایک اتنی معمولی سی بات ہے۔ کہ قربانیوں کی عادی قوم کو اس کے لئے بار بار تحریک کی ضرورت نہیں ہونی چاہیئے:۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فلسفۂ مسائل حج

کعبہ کی حیثیت قبلہ کے متعلق بعض ضروری امور

از ابوالبرکات جناب مولوی غلام رسول صاحب راجیکی

(۸)

کعبہ روحانی عظمت کے لحاظ سے ایک آفتاب عالمتاب ہے

(الف) حقیقی اور اصل کعبہ تو تمام مخلوقات کے لئے اللہ تعالےٰ ہی کی ذات ہے۔ اور ہر ذرہ مخلوق کا جس خالق نے پیدا کیا ہے۔ اس کے سوا حقیقی قبلۂ حاجات اور کون ہو سکتا ہے۔ اور چونکہ فنا بقار کا سلسلہ ہر آن تغیرات پیدا کرنے سے ہر ذرہ کے لئے اس نے فیض کی ضرورت اور حاجت کو ثابت کر رہا ہے۔ اس لئے اصل قبلۂ حاجات سب مخلوقات کی حاجت روائی کے لئے وہی ایک ذات ہو سکتی ہے۔ جو بشان صمدیت خود تو بے نیاز ہو۔ اور دوسری سب مخلوق کے لئے حاجت روا۔ ہاں چونکہ سلسلۂ عالم علت و معلول اور سبب اور مسبب کے وسائط سے مربوط کر دیا گیا ہے۔ اور ہر ایک مخلوق کا اپنے اپنے دائرہ کے نظام کے لئے ایک نقطۂ مرکزی کا مقتضی ہے۔ اس لئے تمام نظام عالم کی مختلف شاخوں میں اسی اصل کو قائم کیا گیا ہے۔ چنانچہ آسمان کی طرف نظر اٹھا کر دیکھو تو سورج چاند اور ستاروں میں بھی یہی اصل قائم ہے۔ کہ سورج کو تمام نظام شمسی کا جو اس کے نظام اور دائرہ اثرات سے تعلق رکھتا ہے نقطۂ مرکزی قرار دیا گیا ہے۔ اور نہ صرف اس نظام شمسی کے متعلق یہ قانون ہے۔ بلکہ اپنے اپنے کرہ اور اپنے اپنے دائرہ تعلق کے ہر نظام شمسی کے متعلق یہی دستور پیش کیا گیا ہے۔ چنانچہ عربی زبان میں الشمس اور القمر کا معرف باللام ہونا اسی حکمت پر محمول ہے۔ کہ بہت سے شمس اور قمر پائے جاتے ہیں۔ جن میں سے ایک شمس و قمر وہ ہے۔ جو ہمارے موجودہ نظام عالم سے تعلق رکھتا ہے یورپ کے نادان معترض الشمس اور القمر کے معرف باللام ہونے پر اعتراض کرتے تھے کہ کیا شمس و قمر نکرہ ہے معرفہ نہیں کہ اسے معرف باللام کی حیثیت سے معرفہ بنایا گیا ہے۔ لیکن وہ نہ سمجھ سکے۔ کہ ان کی اپنی زبان میں جو انگریزی ہے شمس کا ترجمہ دی سن نہیں بلکہ الشمس کا ترجمہ دی سن ہے۔ اور سن جو شمس ہے یعنی سورج اسے انگریزی زبان میں دی کے حرف سے جو نکرہ کو معرفہ کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ دی سن کے تلفظ سے پیش کیا گیا ہے اور الشمس اور القمر کو معرف باللام پیش کرنے سے اس بات کی طرف اشارہ کیا گیا تھا۔ کہ الحمد للہ رب العالمین کے ارشاد میں بجائے عالم کے عالمین فرمانا اور سات آسمانوں اور سات زمینوں سے ایک ایک عالم کا دائرہ مقرر کرنا اور پھر ہر عالم کے لئے ایک ایک شمس اور ایک ایک قمر قرار پانا اس بات کا مقتضی تھا کہ شمس و قمر کی تنکیر کے سوا معرف باللام کے قاعدہ سے تعریف کا فائدہ اٹھاتے ہوئے شمس و قمر کو معرف باللام یعنی الشمس اور القمر پیش کیا جاتا۔ اور یہ عربی زبان کے اعجازی اوصاف میں سے ایک عجیب وصف اور کمال ہے۔ کہ باوجودیکہ عربی زبان یورپ والوں کے نزدیک صحرائی لوگوں کی زبان ہے۔ لیکن قدرت کے اسرار کی حامل ہونے سے یہی زبان قدرت کے نئے عجائبات اور سائنس کی ترقیات کے نئے نئے انکشافات کی مظہر ثابت ہو رہی ہے۔ آج نئی تحقیق سے یہ ثابت ہوا ہے۔ کہ نظام شمسی ایک نہیں بلکہ کئی سورج اور کئی چاند ہیں۔ جن میں سے ایک سورج اور ایک چاند ہماری دنیا کے نظام سے تعلق رکھتا ہے۔ لیکن اس نئی تحقیق سے ہزاروں لاکھوں سال پہلے قدرت کا اپنے اسرار حکمت کے لئے اسی زبان کو اپنا مخزن تجویز کرنا ایک اعجازی خصوصیت ہے۔ پھر جس طرح آسمان کے ستاروں کے لئے سورج کو مرکزی حیثیت دی گئی ہے۔ اسی طرح زمین میں انسانوں کے لئے نظام شریعت کے لحاظ سے نبیوں اور رسولوں کا وجود بطور مرکز قرار دیا گیا ہے۔ اور قرآن کریم اور احادیث نبوی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سورج اور آپ کے خلفاء کو چاند اور آپ کے صحابہ کو نجوم یعنی ستاروں سے تشبیہ دی گئی ہے اور حضرت یوسف علیہ السلام کو خواب دکھایا گیا کہ سورج چاند اور ستاروں نے انہیں سجدہ کیا۔ جو تعبیر کے لحاظ سے وہ سب انسان ہی تھے۔ ہاں ان انسانوں کے لئے نظام حکومت کے لحاظ سے بادشاہ کا وجود بھی مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ جو دائرہ حکومت کے لئے ایک سورج ہوتا ہے۔ اور اس کا وزیر اعظم بمنزلہ چاند کے اور مقامات متبرکہ اور معابد مقدسہ اور مساجد مطہرہ جو نظام توحید اور عبادات حقہ الٰہیہ کے نظام سے تعلق رکھتی ہیں۔ ان سب کا مرکزی مقام کعبۃ اللہ کا معبد اعظم اور مسجد حرام یعنی بیت اللہ کو مقرر کیا گیا ہے پس کعبہ اپنی روحانی عظمت اور مقدس شان اور نورانی تجلی کے لحاظ سے جو دینی اور مذہبی نظام سے تعلق رکھتی ہے زمین کے کرہ کے اندر وہی حیثیت رکھتا ہے۔ جو آسمان پر اجرام سماویہ کے درمیان آفتاب عالمتاب۔ اور کعبہ کے ساتھ حجر اسود کو مرتبہ تعظیم و تکریم میں وہی قدر و منزلت حاصل ہے۔ جو سورج کے ساتھ اس کی نیابت میں چاند کو۔ اور نبیوں اور رسولوں کے ساتھ ان کے خلفاء کو؛

قومی وحدت کا سبق

(ب) پھر جس طرح مراکز عالم کا پُرعظمت وجود اپنے اپنے دائرہ نظام کے اندر خدا تعالےٰ کی نیابت اور خلافت کے مقام اور مرتبہ پر قائم کیا گیا ہے۔ اور سورج عالم ظاہری میں خدا تعالےٰ کی عظیم الشان نورانی تجلی کو اس کے مرتبہ نیابت میں دکھا رہا ہے۔ اور خدا تعالےٰ کے نبی اور رسول روحانی عالم میں سورج کی طرح خدا تعالےٰ کی خلافت کبرےٰ کے مقام پر اس کے انوار معرفت اور تجلیات علم و قدرت کے مظہر ہو نے سے اپنا جلوہ دکھانے والے ہوتے ہیں؛

اسی مثال پر کعبۃ اللہ بھی خدا تعالےٰ کی نیابت کے مرتبہ پر قائم کیا گیا ہے۔ اور نظام عبادت کے متعلق روحانی قبلہ اور کعبہ جو صرف خدا تعالےٰ کی ذات ہے۔ اس کے حکم کے ماتحت انسان جو جسم اور روح سے مرکب ہستی ہے۔ اس کے جسم کے لئے بلحاظ ضرورت جہات کہ اجسام جہات کو چاہتے ہیں خدا نے انسان کی عبادت کے لئے تصویری اور مثالی زبان کے معنوں میں کعبہ کو مقرر کر دیا تا کعبہ کے ارد گرد جہاں تک زمین کے کناروں کے مساجد اور معابد کے اندر خدا کی عبادت کرنے والے ہیں

زمین کے گول کرہ کے لحاظ سے دائروں اور حلقوں کی طرح کعبہ کی طرف مونہہ کر کے اپنی روحوں کو نحن اقرب الیہ من حبل الورید کی صفت سے متصف ہستی کے حضور عابدانہ حیثیت میں اس کے حسن واحسان اور اس کے جمال اور جلال کے تصورات کو ذہن نشین کرتے ہوئے اس کے محامد کے اثرات سے پُر ہو کر پیش ہوں۔ کہ علاوہ زبان کی توصیف کے ہر ذرۂ وجود عابد اللہ تعالےٰ کا ثنا خوان بن جائے۔

پس اس صورت میں نہ سجدہ کے لحاظ سے مسجودِ کعبہ ہے۔ نہ عبادت کے لحاظ سے معبودِ کعبہ۔ نہ ہی دُعا اور ذکر الٰہی میں کعبہ کو خطاب بلکہ کعبہ کی طرف مونہہ کرنا بھی تمام عابدان الٰہی کا اللہ ہی کے حکم سے مقرر ہوا۔ چنانچہ فرمایا۔ فولّوا وجوھکم شطر المسجد الحرام۔ کہ نماز کے وقت اپنے مونہہ کو مسجد حرام یعنی کعبہ کی طرف رکھو۔ پس کعبہ کی طرف مونہہ کرنا خدا کے حکم کے لئے ہے۔ اور اس حکم میں بھی معبود برحق نے اس لئے دخل دیا ہے۔ کہ تا اس حکم کی تعمیل بھی عبادت میں داخل ہو۔ اور اس طرح عبد کو اس کی خود روی سے الگ کر دیا گیا۔ نیز اس لئے کہ نظام کی صورت بھی اسی سے قائم ہو سکتی تھی۔ ورنہ انسانوں کا مختلف طبائع سے خود روی کے خیالات سے مختلف جہات کی طرف مونہہ کرنا قومی وحدت کے خلاف باعث تفرقہ و انتشار تھا۔

کعبۃ اللہ کی نیابت

(ج) چونکہ سلسلۂ عالم خواہ بلحاظ تکرار فعل خواہ بلحاظ تکرار نیابت حدوث اور تجدید کو چاہتا ہے۔ جیسے کہ سورج اور چاند کا ایک ہی وجود اپنے تکرار فعل سے جو حدوث کو مستلزم ہے۔ نئے دن رات۔ نئے ہفتے۔ اور نئے مہینے اور نئے سال اور نئی صدیاں پیدا کرتا رہتا ہے۔ اور نباتات۔ حیوانات اور انسان اپنی نسلوں سے اپنی فنا اور عدم موجودگی کے باعث اپنی قائم مقامی اور نیابت میں سلسلۂ تجدد و تجدید کو دکھاتے ہیں۔ اسی قانون قدرت کے مطابق قانون شریعت بھی دینی۔ اور روحانی کیفیت کو ظاہر کرتا رہتا ہے۔ چنانچہ نبیوں۔ اور رسُولوں کا سلسلۂ شریعت اسی طرح کی نیابت اور تجدید برکات کا جلوہ دکھانے کے لئے قائم کیا جاتا ہے۔ اور ایک نبی کے بعد دوسرا نبی۔ اور ایک رسُول کے بعد دوسرا رسُول اور ایک شریعت کے بعد دوسری شریعت یا اس کی تجدید کا دَور اور قیام آدم سے لے کر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم تک اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے لے کر آج حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مبعُوث ہونے تک انہی معنوں میں پایا جاتا ہے۔ اور اسی سنت تجدید و نیابت میں کعبۃ اللہ کی نیابت میں دوسری قوموں کے وُہ معبد بنائے گئے۔ جو کسی نبی اور رسُول کے ذریعہ مقرر کئے گئے۔ جیسے بیت المقدس۔ جو بہت سے نبیوں اور رسُولوں کا معبد اور قبلہ ٹھہرا۔ اور اسی طرح کعبہ یعنی مسجد حرام کی نیابت میں تمام دُنیا کی اسلامی مسجدیں تعمیر کی گئیں۔ لیکن شدّ الرحال کی خصُوصیت آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ارشاد کے ماتحت صرف تین مسجدوں کے لئے مخصُوص ہُوئی۔ ایک مسجد حرام جو کعبۃ اللہ ہے۔ اور مکہ معظمہ میں ہے۔ دوسری مسجد نبوی جو مدینہ منوّرہ میں ہے۔ تیسری مسجد اقصٰی جو زمانی معراج کے لحاظ سے مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مسجد ہے۔ اور قادیان مقدس میں ہے۔ شدّ الرحال کے معنے مقامات مقدسہ کی زیارت کے لئے قافلہ والوں کا سفر کی تیاری کرنا ہے۔

حدیث مسلم میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ ان ابراھیم حرم مکۃ فجعلھا حراماً وانی حرمت المدینۃ حراماً الخ۔ یعنی حضرت ابراھیم علیہ السلام نے مکہ شہر کو حرمت اور تعظیم کے لحاظ سے حرام ٹھہرایا ہے۔ اور میں نے شہر مدینہ کو حرام ٹھہرایا ہے۔ کہ اس میں خونریزی نہ ہو۔ نہ ہی جنگ و قتال کے لئے ہتھیار اٹھایا جائے۔ اور قادیان کی نسبت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔ جعلت قادیان کما لقادسیۃ و بلدھا الامین۔ یعنی قادیان کو ابراھیم کی بستی قادسیہ کی طرح بنایا گیا ہے۔ جس کی حرمت اور تعظیم اس کے تقدس کے سبب قادسیہ کی طرح ہے۔ اور قادیان کا شہر بھی خدا تعالےٰ کی طرف سے بلد امین ٹھہرایا گیا ہے۔ اور جس طرح بیت اللہ کی نسبت من دخلہ کان امنا کی وحی سے اسے اس میں داخل ہونے والوں کے لئے مقام امن قرار دیا گیا ہے۔ اسی طرح بیت الحرام اور مسجد حرام کی مظہریت اور نیابت میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مسجد مبارک کو بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وحی میں من دخلہ کان امنا سے مقام امن ٹھہرایا گیا ہے اور جس طرح مکہ اور مدینہ کو طاعون۔ اور دجالی فتنہ سے محفوظ رہنے کے لئے مقام امن بنایا گیا ہے۔ اسی طرح قادیان کو ان فتنوں اور عذابوں سے محفوظ رہنے کے لئے حسب وحی الٰہی انہ اوی القریۃ اور لولا الاکرام لھلک المقام محفوظ اور دارالامان مقرر کیا گیا ہے۔ پھر جس طرح حضرت ابراھیم علیہ السلام کو واذن فی الناس بالحج کے ارشاد میں لوگوں کو ایام معینہ حج کے لئے عام اعلان کے ذریعے مکہ میں حاضر ہونے کے لئے دعوت دینے کا حکم ملا۔ اور یاتوک رجالاً و علےٰ کلّ ضامر یاتین من کل فج عمیق کے ارشاد میں اس بات کی خبر دی۔ کہ تیرے اعلان کے بعد لوگ دُور دُور سے پیادہ پا بھی اور بحالت سواری بھی آئیں گے۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وحی میں بھی یاتوک من کل فج عمیق اور یاتیک من کل فج عمیق کی وحی کے ذریعہ اطلاع دی گئی ہے۔ کہ قادیان میں آپ کی خاطر دُور دُور سے لوگ آئیں گے۔

حج کے اجتماع کی بھاری غرض واذکروا اللہ فی ایام معدودات کے ارشاد کے رُو سے اللہ تعالےٰ کا ذکر ہے۔ اللہ تعالےٰ کے اس ذکر میں نمازیں اور دُعائیں اور خاص اذکار جو حج کے موقعہ پر کئے جاتے ہیں۔ اور پھر اجتماع عظیم جو عرفات کے میدان میں پایا جاتا ہے آج اس کی نیابت میں مثالی نمونہ کے ساتھ جلسہ سالانہ ہے۔ جو حضرت ابراھیم علیہ السلام اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے وقت کا نمونہ پیش کر رہا ہے۔ اور اسلام کی صحیح تعلیم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ تجدید کے طور پر دکھا رہا ہے۔ جو رسمی اسلام کے مقابل حقیقت اور قشر کے بالمقابل ایک مغز اور روحانیت ہے۔

کراؤن بس سروس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقت کی پابندی اور آرام زیادہ اس کا پہلا اصُول ہے

پہلی سروس صبح ڈلہوزی کے لئے ½ ۴ بجے جو کہ کسی جگہ نہیں ٹھہرتی ہے۔ باقی سولہ سروسیں ہر گھنٹہ کے بعد پٹھانکوٹ ڈلہوزی۔ کانگڑہ۔ دھرمسالہ وغیرہ کو چلتی ہیں۔ گدیاں سپرنگدار۔ لاریاں بالکل نئی۔ مسافر کے لئے آرام دہ ہیں۔ وقت کی پابندی کا خاص خیال ہے۔ شمالی ہندوستان میں واحد بس سروس ہے۔ جو کہ وقت کی پابند ہے۔ قادیان کے سفر کرنے والے احباب۔ ہمارے نمائندہ عبدالقدوس صاحب ایجنٹ اخبارات سے مزید معلومات حاصل کریں۔

منیجر کراؤن بس سروس بشمولیت پاضی آرمی ٹرانسپورٹ کمپنی پٹھانکوٹ

نظارت بیت المال کے اعلانات

جوبلی فنڈ کو پورا کرنے کے لئے آخری لمحات

ہر ایک احمدی دوست واقف ہے۔ کہ اب کے جلسہ سالانہ پر خلافت جوبلی منائی جائے گی۔ جس میں صرف پونے تین مہینے کا عرصہ باقی رہ گیا ہے۔ اس عرصہ میں چونکہ جماعت کا فرض ہے۔ کہ مطلوبہ رقم پوری کر دے۔ اس لئے احباب اور عہدہ داران جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ جوبلی فنڈ کے جو انفرادی اور جماعتی وعدے ہیں انہیں جلد پورا کر دیا جائے۔ کیونکہ اب تاخیر کی مطلق گنجائش نہیں ہے۔

مطلوبہ رقم تین لاکھ کے وعدوں میں ابھی اکتالیس ہزار کی کمی ہے۔ احباب اور عہدہ داران جماعت کا فرض ہے۔ کہ وہ اس کمی کو پہلے وعدوں میں اضافہ کر کے اور نئے وعدے کر کے جلد سے جلد پورا کریں۔ نیز ان وعدوں کی وصولی بھی ساتھ کے ساتھ کی جائے۔

ناظر بیت المال قادیان

چندہ جلسہ سالانہ جلد بھیجا جائے

جلسہ سالانہ کے انتظامات شروع ہو گئے ہیں۔ جن کے لئے روپیہ کی اشد ضرورت ہے۔ لہذا احباب اور عہدہ داران جماعت سے درخواست ہے۔ کہ وہ اپنے اپنے ذمہ کا چندہ جلسہ سالانہ جلد ادا فرمائیں۔ تاخیر سے چندہ بھیجنے میں ایک تو گراں چیزیں ملنے کا احتمال ہے۔ دوسرے اگر روپیہ تاخیر سے بھیجا گیا۔ تو تنگ وقت میں عظیم الشان جلسہ کے لئے انتظامات کرنے مشکل ہو جائیں گے۔ پس اس چندہ کی ادائیگی اور فراہمی میں جس قدر عجلت سے کام لیا جائے گا۔ اسی قدر ثواب کا موجب ہوگا ؀

ناظر بیت المال

اعلان

خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب ناظر بیت کا پتہ تا اطلاع ثانی حسب ذیل ہوگا ؀

احمد آباد۔ ڈاکخانہ نبی سر روڈ ضلع تھرپارکر سندھ

قائمقام ناظر بیت المال

چک ۵۶۵ ضلع لائل پور میں جلسہ

اور

انجمنہائے احمدیہ ضلع شیخوپورہ اور لائل پور کو اطلاع

چک ۵۶۵ ضلع لائل پور میں احمدیہ جلسہ کے لئے اخراجات کی ضرورت ہے۔ یہاں پر احمدیوں کے خلاف مخالفوں کا بھی جلسہ ہو رہا ہے۔ اور مقامی جماعت جلسہ کے تمام اخراجات برداشت نہیں کر سکتی۔ اس لئے دو صد روپے تک چندہ کی اجازت دی گئی ہے۔ احباب و عہدہ داران جماعت ضلع شیخوپورہ اور لائل پور کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ وہ اس جلسہ کے لئے۔ اگر کوئی شخص جماعت چک ۵۶۵ سے چندہ وصول کرنے کے لئے نظارت ہذا کی چٹھی لے کر آئے۔ تو انہیں حسب توفیق چندہ دے کر عند اللہ ماجور ہوں۔ لیکن یہ خیال رہے۔ کہ اس چندہ کی وجہ سے مرکزی چندوں پر کوئی اثر نہ پڑے اس چندہ کا باقاعدہ حساب رکھنے کے لئے مقامی جماعت کو ہدایت

کی گئی ہے۔ اور جو صاحب چندہ لینے کے لئے آئیں انہیں باقاعدہ رسید چندہ دیا جائے۔ بغیر رسید کسی کو چندہ نہ دیا جائے ؀ ناظر بیت المال

ترسیل زر کے وقت تفصیل ضرور بھجوائی جائے

بعض احباب اور جماعتیں چندہ وغیرہ کی رقوم بھیجتے وقت تفصیل ہمراہ نہیں بھیجتیں۔ جس کی وجہ سے مرسلہ رقم جس غرض اور مد کے لئے بھیجی جاتی ہے اس میں داخل نہیں ہو سکتی۔ بلکہ ایسی رقوم امانت بلا تفصیل میں داخل ہو جاتی ہیں۔ اور جب تک اس کی تفصیل نہ آئے۔ امانت میں پڑی رہتی ہیں۔ پھر کچھ عرصہ انتظار کے بعد ایسی رقوم حسب فیصلہ مجلس مشاورت چندہ عام میں داخل کرا دی جاتی ہیں۔ جس سے پھر خواہ مخواہ لوگوں کے یا جماعتوں کے حساب خراب ہوتے ہیں۔ لہذا احباب و عہدہ داران جماعت سے درخواست ہے۔ کہ وہ ترسیل زر کے وقت تفصیل ضرور ہمراہ بھیجا کریں۔ ورنہ غلط مدات میں رقم داخل ہونے پر کسی کو شکوہ نہ ہو ؀ ناظر بیت المال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پتہ مطلوب ہے

مولوی عبدالرحیم خان صاحب عادل کسی کام کے لئے چند روز کے لئے باہر گئے تھے۔ مگر پھر ان کے متعلق کوئی اطلاع نہیں ملی۔ اگر کسی دوست کو ان کا ایڈریس معلوم ہو تو براہ مہربانی مطلع فرمائیں۔ یا اگر مولوی عبدالرحیم صاحب اس اعلان سے آگاہ ہوں تو اپنی نقل و حرکت سے اطلاع دیں ؀

ناظر بیت المال

فریضۂ زکوٰۃ کی اہمیت

ارکان اسلام میں سے تیسرا رکن زکوٰۃ ہے۔ اور یہ ہر صاحب نصاب پر نماز کی طرح فرض ہے۔ اگر کوئی اس فرض کو خوشی سے ادا نہیں کرتا تو وہ قابل مواخذہ ہے۔ قرآن کریم میں جہاں نماز کا ذکر ہے۔ اس کے ساتھ ہی زکوٰۃ کی اہمیت بھی بیان فرمائی گئی ہے۔ صاحب نصاب ہو کر ادائیگی زکوٰۃ میں تساہل نہیں کرنا چاہیئے۔ کیونکہ تارک نماز اور تارک زکوٰۃ میں کوئی فرق نہیں۔ ہمارے احمدی احباب کو اس طرف خاص توجہ دینی چاہیئے میں نے احتیاطاً احباب کی خدمت میں یاد دہانی کرا دی ہے۔ اور اب بذریعہ اخبار بھی عام اعلان کے ذریعہ احمدی احباب کو مطلع کرتا ہوں۔ کہ وہ کسی خاص مہینہ کے انتظار میں نہ رہا کریں۔ بلکہ جب بھی کسی مال پر سال گذر جائے۔ اس کی زکوٰۃ بھیجدیا کریں ؀ ناظر بیت المال

سونے اور چاندی کے زیوروں کی زکوٰۃ

سونے اور چاندی کے جو زیور عام طور پر عورتوں کے استعمال میں رہتے ہوں۔ اور غرباء کو بھی عاریۃً دیئے جاتے ہوں۔ ان پر زکوٰۃ واجب نہیں ہے۔ اور اگر عام طور پر استعمال میں رہتے ہوں۔ لیکن غرباء کو عاریۃً نہ دیئے جاتے ہوں۔ تو ان کی زکوٰۃ ادا کر دینی ہی بہتر ہے۔ لیکن واجب نہیں ہے۔ جو زیور عام طور پر استعمال میں نہ رہتے ہوں ان پر زکوٰۃ واجب ہے ؀ ناظر بیت المال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پانچ ہزاری فوج

(۸)

سیدنا امیرالمومنین حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی تحریک جدید کے سلسلہ میں مالی قربانیوں کی فہرست شائع کرتے ہوئے یہ نوٹ کرنا مناسب ہے۔ کہ اس میں ان احباب کے پانچوں سالوں کے چندوں کا ذکر ہے۔ جنہوں نے ۳۱ جولائی تک اپنے وعدے سو فیصدی پورے کر دے۔ مگر جنہوں نے پانچویں سال کا چندہ ادا کر دیا۔ مگر گذشتہ چار سالوں میں سے کوئی نہ کوئی سال خالی تھا۔ ان کا نام نہیں آیا۔ پس ۳۱ جولائی تک پانچویں سال کا چندہ ادا کرنے والے احباب جن کے گذشتہ سال کے کسی سال میں کمی ہے اسے پورا کر دیں۔ تا ان کا نام بھی پانچ ہزار کی فہرست میں آجائے۔ جن دوستوں نے اگست میں اپنے وعدے پورے کئے ہیں۔ ان کی فہرست آئندہ شروع ہوگی۔ دوست اپنا حساب دیکھ لیں۔ اور اگر سابقون الاولون میں آنے کے لئے کچھ اضافہ کرنا پڑتا ہے۔ تو اب بھی کر لیں ؛

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

نمبر شمار	نام	سال اول	دوم	سوم	چہارم	پنجم
۵۸۴	منشی حشمت علی صاحب پاکپٹن	۱۵	۱۸	۱۹	۱۰	۱۱
۵۸۵	قاضی عبدالرحمن صاحب نظارت علیا قادیان	۳۰	۴۵	۱۱	۳۰	۲۵
۵۸۶	چوہدری نذیر احمد صاحب بی اے دولت پور پٹھانکوٹ	۵۵	۵۶	۶۰	۶۱	۶۲
۵۸۷	" ناصر احمد صاحب "	۵	۵/۸	۶	۵	۵/۸
۵۸۸	طالعہ بی بی صاحبہ دولت پور پٹھانکوٹ	۵	۶	۱۰	۵	۶
۵۸۹	بابو محمد حسن صاحب کانگنج	۳۰	۴۵	۷۵	۳۵	۵۰
۵۹۰	Mother deceased M.L. Maricar Rangoon.	۳۰	۳۱	۴۰	۴۰	۴۵
۵۹۱	ملک نادر خانصاحب پنڈ دادن خاں	۱۳۰	۱۴۰	۱۵۰	۱۳۳	۱۳۲
۵۹۲	ڈاکٹر محمد انور صاحب برنولی	۱۰۰	۱۱۰	۱۲۰	۵۰	۵۵
۵۹۳	چوہدری مشتاق احمد صاحب چک ۱۹۵ رکھ	۵	۶	۷	۵	۵/۱
۵۹۴	محمد صدیق و محمد یوسف صاحب کلکتہ	۲۴۴	۲۵۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۵
۵۹۵	ماسٹر چراغ الدین صاحب عارف والا	۵	۶	۱۲	۱۲	۶
۵۹۶	اہلیہ صاحبہ مولوی عبدالقادر صاحب بھاگلپور	۵	۱۰	۱۰/۱	۱۰/۲	۱۰/۳
۵۹۷	ڈاکٹر فتح الدین صاحب ٹوپی	۲۵	۲۵/۸	۲۶	۲۶/۲	۲۶/۶
۵۹۸	سیدہ رفعت صاحبہ۔ سیالکوٹ	۵	۱۰	۱۵	۲۰	۱۰/۴
۵۹۹	" عصمت صاحبہ "	۳۰	۳۰	۴۰	۳۰	۳۵
۶۰۰	استانی نذیر بیگم صاحبہ "	۱۵	۲۰	۲۵	۲۰	۲۵
۶۰۱	حاجی عبدالقدیر و عبدالقدوس صاحبان شاہجہانپور	۲۰	۳۰	۱۰	۶۰	۶۵
۶۰۲	شاہ محمد صاحب شادیوال	۵	۵/۴	۶/۴	۵	۵
۶۰۳	مستری عبدالرحیم صاحب جہلم۔	۱۰	۱۱	۱۲	۱۰	۱۱
۶۰۴	چوہدری عبدالستار صاحب مرنگ	۲۰	۵	۱۵	۵	۱۱
۶۰۵	عبدالمجید صاحب دوکاندار دارالرحمت	۱۰	۱۰	۱۵	۶	۸
۶۰۶	چوہدری احمد الدین صاحب پلیڈر گجرات	۱۰۰	۱۰۳	۱۰۶	۱۰۵	۱۰۶
۶۰۷	میجر ملک محمد حسین صاحب چک ۱۲۳/۴۸ بہاولنگر	۵	۶	۷	۸	۹
۶۰۸	حکیم نیاز محمد صاحب کسووال	۵	۱۰	۱۵	۵	۱۰/۳
۶۰۹	چوہدری محمد شریف صاحب چک ۹/۲۰	۵	۵/۲	۵/۲	۵/۳	۵/۴
۶۱۰	ڈاکٹر غلام مصطفےٰ صاحب مظفرپور	۳۰	۴۰	۵۰	۳۰	۵۰
۶۱۱	سید نور حسن صاحب شیخ پور۔	۵	۹/۸	۱۰	[illegible]	[illegible]
۶۱۲	مسٹر عبدالمنان صاحب پشاور	۵	۵/۸	۶	۱۲	[illegible]
۶۱۳	ہمشیرہ صاحبہ لفٹیننٹ احیاء الدین صاحب۔	۲۰	۱۰	۱۴	۱۲	۵
۶۱۴	ماسٹر عزیز محمد صاحب عزغنی کیمل پور۔	۵	۷/۸	۱۰	۵	۲
۵۱۵	مستری غلام علی صاحب نوشہرہ چھاؤنی	۲۰	۲۱	۲۴	۲۰	۲۰/۸
۶۱۶	مرزا غلام حیدر صاحب وکیل " "	۱۲۰	۱۲۴	۱۰۰	[illegible]	۲
۶۱۷	مریم بیگم اہلیہ محمد شفیع صاحب " "	۱۵	۱۶	۱۷	[illegible]	۱۹
۶۱۸	ڈاکٹر فضل کریم صاحب پرذین آباد منٹگمری	۳۰	۳۱	۴۵	[illegible]	[illegible]
۶۱۹	چوہدری بہادر جنگ صاحب اورسیر محلہ دارالرحمت	۱۰	۱۱	۱۲	۱۲/۴	۱۲
۶۲۰	مہر الہی صاحب بسیراور	۱۰	۱۰/۴	۱۱	۱۰	۱۰/۲
۶۲۱	ماسٹر گل محمد صاحب ہیرو عربی	۱۵	۱۵	۱۶	۵	۶
۶۲۲	ملک محمود خانصاحب مٹیار مردان	۳۰	۳۶	۴۰	۴۵	۴۵/۲
۶۲۳	محمد خورشید صاحب اورسیر بنگلہ کھنگرانوالہ	۳۰	۳۵	۶۹	۴۰	۴۵
۶۲۴	چوہدری محمد بخش صاحب گورداور سرگودھا	۳۰	۳۴	۳۵	۴۰	۴۰/۱
۶۲۵	شیخ فیروز الدین صاحب بہاولنگر۔	۵	۵/۱	۵/۲	۷	۷/۱
۶۲۶	شیخ اقبال الدین صاحب بہاولنگر	۲۰	۲۰/۱	۲۰/۲	۲۳	۲۳/۱
۶۲۷	ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب قادیان	۳۰	۳۳	۸۸	۳۵	۳۶
۶۲۸	اہلیہ صاحبہ " " "	۱۰	۱۴	۱۳	۱۳	۱۳/۴
۶۲۹	میاں امام الدین صاحب۔ وزیر آباد	۳۰	۴۰	۴۱	۱۰	۱۰/۱
۶۳۰	شیخ محمد حسین صاحب۔ دارالفضل	۱۰	۱۵	۲۰	۲۰/۱	۲۰/۲
۶۳۱	خلیفہ سراج الدین صاحب	۵	۵/۴	۵/۸	۶	۷
۶۳۲	والدہ صاحبہ سردار امیر محمد خانصاحب کوٹ قیصرانی	۵۰	۶۰	۷۰	۵۰	۵۱
۶۳۳	چوہدری بشیر احمد صاحب چغتائی جمشید پور۔	۵	۶۰	۷۵	۱۰۰	۱۵۰
۶۳۴	اہلیہ صاحبہ " " "	۵	۵/۱	۵/۲	۱۰	۱۱
۶۳۵	ابوالفتح محمد عبدالقادر صاحب ایم اے پروفیسر راجشاہی	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۲۵	۱۵۰
۶۳۶	حضرت میر محمد اسحق صاحب۔ قادیان	۳۰	۳۱	۳۳	۳۵	۳۶
۶۳۷	ام داؤد صاحبہ بیگم " " "	۳۰	۳۱	۳۳	۳۵	۳۶
۶۳۸	سعیدہ بیگم صاحبہ بنت " "	۵	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
۶۳۹	بشریٰ بنت " "	۵	۵	۶	۱۵	۱۶
۶۴۰	بچگان میر محمد اسحق صاحب	۵	۵	۵	۷	۸
۶۴۱	میاں احمد الدین صاحب دہلی دروازہ لاہور	۳۰	۳۵	۴۰	۵۰	۶۰
۶۴۲	سید بشیر احمد صاحب کوٹڑی سندھ	۵	۲۰	۲۵	۲۵/۸	۲۶
۶۴۳	بھائی غلام محمد صاحب قادیانی " "	۵	۶	۱۵	۳۰	۳۵
۶۴۴	مولوی غلام نبی صاحب مصری محلہ دارالفضل قادیان	۶۰	۷۲	۷۵	۱۴	۱۴/۱
۶۴۵	مولوی عبدالواحد صاحب مبلغ مع اہلیہ سرینگر	۱۵	۲۸	۴۰	۶۰	۶۳
۶۴۶	چوہدری نور احمد صاحب محمود آباد جہلم	۵	۶	۷	۵	۵/۱
۶۴۷	سید لال شاہ صاحب آنبہ مع اہلیہ	۱۰	۱۲	۱۸	۱۸/۱	۲۳
۶۴۸	ملک شاہ محمد صاحب "	۵	۶	۸	۵	۶
۶۴۹	چوہدری غلام حسین صاحب ہیلکے	۳۰	۴۴	۵۵	۲۵	۳۵
۶۵۰	چوہدری سردار خانصاحب "	۱۰	۱۴	۲۰	۱۵	۱۳/۸
۶۵۱	چوہدری محمد خانصاحب "	۱۰	۱۲	۱۵	۱۰	۹
۶۵۲	سید علی صاحب چک چہور ۱۱۷	۳۰	۳۱	۳۱/۸	۳۰	۳۰/۱
۶۵۳	ماسٹر شیر عالم صاحب بی اے۔ بی ٹی۔ دولت نگر	۱۰۰	۱۱۰	۱۱۳	۲۵	۲۹
۶۵۴	اہلیہ صاحبہ " " "	۱۰	۱۵	۱۷	۵	۶

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اہم تذکرات

مسٹر جناح اور پنڈت نہرو کی ملاقات کی تصریح

چند روز ہوئے پنڈت نہرو اور مسٹر جناح کی ملاقات کے سلسلہ میں اخبارات نے [illegible] میں ہندو مسلم اتحاد کے امکانات نیز کانگرس و مسلم لیگ کی مشترکہ وزارتوں کے قیام کے امکانات پر گفت و شنید ہو رہی ہے۔ سر سکندر حیات خان صاحب نے دہلی میں ایک پریس انٹرویو میں کہا۔ کہ یہ خبر بالکل غلط ہے۔ مسلم لیگ اتحاد کے لئے تیار ہے بشرطیکہ معقول و تجاویز پر اتحاد کیا جائے۔ اس وقت کانگرس نے برطانیہ کو دھمکی دینے کی پالیسی کا اظہار کیا ہے۔ لیکن مسلم لیگ ایسا کرنا نہیں چاہتی۔ اگر کانگرس اتحاد کرنا چاہتی ہے۔ تو اسے چاہیئے۔ کہ وہ سب کی نمائندگی کے دعویٰ سے دستبردار ہو جبکہ حقیقت یہ ہے۔ کہ تمام ہندو بھی اس میں شامل نہیں۔ مسٹر جناح مشترکہ وزارتوں کے قیام کے امکانات پر بھی غور کرنے کے لئے تیار ہیں۔ مگر ضروری شرط یہی ہے کہ کانگرس سب کی نمائندگی کا دعویٰ ترک کرے۔ اور فرقہ وار شکایات کا ازالہ کیا جائے

ہندو مسلم اتحاد اور گاندھی جی

بمبئی ۷ اکتوبر کی خبر ہے۔ کہ گاندھی جی نے "ہریجن" کی تازہ اشاعت میں ہندو مسلم اتحاد کے موضوع پر اظہار خیالات کرتے ہوئے لکھا ہے کہ گذشتہ سفر شملہ میں مجھے بتایا گیا ہے۔ کہ بعض کانگرسی اخبار مسلم لیگ اور اس کے ارکان پر شدید نکتہ چینی کرتے ہیں۔ یہ طریق ٹھیک نہیں مسلم لیگ ایک بہت بڑی منظم جماعت ہے۔ جس کا صدر کسی زمانہ میں کٹر کانگرسی تھا۔ بلکہ کانگرس کی توقعات کا مرکز تھا۔ لارڈ ولنگڈن کے ساتھ اس نے جو جنگ کی وہ کبھی فراموش نہیں کی جا سکتی۔ کانگرسیوں کے دل میں اس کی جو قدر تھی۔ اس کا ثبوت بمبئی کا جناح ہال ہے۔ مسلم لیگ میں کئی ایسے اصحاب ہیں۔ جو تحریک خلافت میں کانگرس کے ساتھ تھے۔ اس لئے کانگرسی اخبارات کو ایسی نکتہ چینی کر کے ان کی دل شکنی سے احتراز کرنا چاہیئے۔ اور ان کے متعلق کچھ بیان کرتے وقت کانگرس کی عدم تشدد کی پالیسی کو مدنظر رکھنا چاہیئے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ جلد یا بدیر ان دو نو قوموں میں ایک ایسا اتحاد ہو گا۔ جو دیرپا اور مستقل ہو گا۔ مجھے کئی مسلمان دوستوں نے کہا ہے۔ کہ میں ان دو نو قوموں میں اتحاد کرا دوں۔ اور کہ اگر یہ میری زندگی میں نہ ہو سکا۔ تو کبھی نہیں ہو گا۔ حقیقت یہ ہے کہ میں اس اتحاد کے لئے ہر لمحہ دعا کرتا ہوں۔ اور یقین رکھتا ہوں۔ کہ اپنی زندگی میں اسے دیکھ سکوں گا۔ بعض دوستوں نے بتایا ہے کہ مسلمان عدم تشدد کو ماننے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ لیکن میں سمجھتا ہوں کہ اس اصل کے مفید اثرات سے متمتع ہونے کے لئے صرف ایک جماعت کا اس پر اعتماد رکھنا ہی کافی ہے۔ اگر دونو اسے مانیں۔ تو پھر تو اس کے اظہار کا کوئی موقعہ ہی پیدا نہیں ہو سکتا۔ میں کم سے کم ہندوؤں کو عدم تشدد کی تلقین کرتا ہوں۔ اور اس وقت تک کرتا رہوں گا جب تک مسلمان اس مقام پر نہیں آ جاتے۔ جس پر تحریک خلافت کے دنوں میں علی برادران تھے۔ وہ کہا کرتے تھے۔ کہ اگر ہمارے ہندو بھائی ہمارے ٹکڑے بھی کر دیں۔ تو بھی ہم ان سے محبت کریں گے۔ آج کے ہندو اور مسلمان بھی وہی ہیں مگر افسوس کہ زمانہ تبدیل ہو چکا۔ اور اس کے ساتھ ہمارے طور طریقے بھی بدل گئے۔ لیکن پھر بھی مجھے یقین کامل ہے کہ خدا تعالیٰ ہمارے دلوں کو ملا دے گا۔ اور جو چیز آج ناممکن نظر آتی ہے اسے کل ممکن بنا دے گا۔ اور میں اسی دن کے انتظار میں جیتا ہوں۔ اور اسی کے لئے دعا کرتا ہوں۔

کانگرس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس اور مسلمانوں کی شکایات

واردھا ۷ اکتوبر کی ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ آج کانگرس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس سیٹھ جمنا لال بجاج کے بنگلہ پر شروع ہو گیا۔ جس میں گاندھی جی اور دوسرے ارکان کمیٹی کی وائسرائے کے ساتھ ملاقاتوں کی تفاصیل بیان کی گئیں۔ اور ان پر گرما گرم بحث ہوتی۔ ان ملاقاتوں کے نتیجہ میں برطانوی گورنمنٹ کی طرف سے اعلان اکتوبر کے تیسرے ہفتہ میں ہونے کی توقع ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ وائسرائے ہند نے ہندوستانیوں کے حق میں سفارش کر دی ہے، چونکہ برطانوی حکومت کی طرف سے ۱۰ اکتوبر سے قبل کسی اعلان کی امید نہیں۔ اس لئے خیال کیا جاتا ہے۔ کہ اب کے بھی کوئی قطعی فیصلہ نہیں ہو سکے گا۔ اس میٹنگ میں شرکت کے لئے جمعیتہ العلماء کے مفتی کفایت اللہ صاحب کو خاص طور پر مدعو کیا گیا تھا مگر وہ بوجہ بیماری نہ آ سکے۔ ان کی جگہ مولوی احمد سعید صاحب پہنچ گئے ہیں۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ کہ مسلم لیگ کی طرف سے کانگرسی صوبوں میں مسلمانوں کے ساتھ بدسلوکیوں اور زیادتیوں کے جو الزام لگائے گئے ہیں۔ ان پر بھی گفتگو ہوتی رہی۔ آل انڈیا کانگرس کمیٹی کے اجلاس میں پیش کرنے کے لئے پنڈت نہرو صاحب نے گاندھی جی کے مشورہ سے ایک ریزولیوشن تیار کیا ہے جس پر بحث ہوتی رہی کہا جاتا ہے۔ کہ گاندھی جی نے وائسرائے کے ساتھ ملاقات کرتے وقت یہ بات پیش کی تھی۔ کہ کانگرسی وزارتوں پر مسلم لیگ کی طرف سے جو الزامات لگائے جاتے ہیں۔ ان کی صحت و عدم صحت کے متعلق وائسرائے کو خود تحقیقات کرنی چاہیئے۔ اور ان صوبوں کے گورنروں سے رپورٹیں منگوا کر فیصلہ کر کے اس کا اعلان کر دینا چاہیئے۔ کہا جاتا ہے کہ گاندھی جی نے یہ تجویز بھی پیش کی تھی۔ کہ مسلم لیگ کی شکایات فیڈرل چیف جسٹس کے سامنے پیش کر کے فیصلہ کرا لیا جائے۔

سکھر میں مسلمانوں کی سول نافرمانی اور حکومت سندھ

کراچی ۷ اکتوبر کو وزیر اعظم سندھ نے ایک پریس انٹرویو میں کہا۔ کہ مسلم لیگ نے منزل گاہ مسجد کے سلسلہ میں جو ستیہ گرہ شروع کی ہے۔ اس کی وجہ دراصل وہ اختلافات ہیں۔ جو لیگ کے بعض ارکان کو میری ذات سے ہیں۔ مسلم لیگ کے رہنماؤں مثلاً سر عبداللہ ہارون اور خان بہادر کھوڑو وغیرہ نے مجھ سے جو وعدے کئے تھے۔ یہ ستیہ گرہ ان کے خلاف ہے۔ ان لوگوں نے بالکل غیر موزون رویہ اختیار کیا۔ مجھے سکھر لے گئے اور کہا کہ میں اس جگہ کے مسجد ہونے کا اعلان کر دوں۔ حکومت نے سول نافرمانی کرنے والوں کے لئے معافی کا اعلان کر دیا ہے۔ کیونکہ عوام کو دراصل ان کے لیڈروں نے مذہب کے نام پر گمراہ کیا ہے۔ اور اس تحریک کی ساری ذمہ داری ان لیڈروں پر ہے۔ آپ نے کہا کہ حکومت کسی دھمکی کے آگے جھکنے کے لئے ہرگز تیار نہیں۔ اس وقت بالکل خلاف قانون رنگ میں مسجد پر قبضہ کر لیا گیا ہے۔ اور مسلمان اسے خالی نہیں کرتے۔ اگر اسے خالی کر دیا جائے۔ تحریک سول نافرمانی بند کر دی جائے۔ اور اس طرح فضا میں سکون اور خاموشی پیدا کر دی جائے۔ تو حکومت اس امر کا فیصلہ کرے گی۔ کہ اس عمارت پر قبضہ کرنا کس کا حق ہے۔ اور پھر اس فیصلہ کو نافذ بھی کرے گی۔ مگر جب تک سکون نہ ہو کسی مطالبہ پر غور نہیں کیا جائیگا۔ سول نافرمانی کرنے والے تشدد سے کام لیتے ہیں۔ اور حکومت نے اب تک اس کا خاتمہ کرنے کے لئے جائز اختیارات کا استعمال بھی نہیں کیا۔ لیکن اگر ان کی طرف سے یہ سلسلہ جاری رہا۔ تو حکومت ان رعائتوں کو جاری نہیں رکھ سکیگی۔

41

اہم غیر ملکی واقعات

ہٹلر کی طرف سے صلح کی تجاویز

۶- اکتوبر کو ہٹلر نے جرمن ریشتاغ میں ڈیڑھ گھنٹہ تقریر کی جس میں اپنی طرف سے صلح کی تجاویز پیش کیں۔ اور کہا کہ جرمنی کی سرحدوں کے متعلق از سرِ نو فیصلہ کیا جائے۔ جن علاقوں میں جرمن آباد ہیں۔ وہ جرمنی میں شامل کر دیئے جائیں۔ جرمنی اور جنوبی یورپ میں رہنے والی مختلف اقوام کا خاطر خواہ انتظام کیا جائے۔ یہودی مسئلہ کو حل کیا جائے۔ اور ہر ملک کے ساتھ تجارتی معاہدے کرائے جائیں۔ روس و جرمنی کے مابین ایک پولش حکومت قائم کی جائے جس کی غیر جانبداری کے محافظ یہ دونوں ہوں گے۔ اور ان تجاویز کو عملی جامہ پہنانے کے لئے پانچ حکومتوں کی ایک کانفرنس منعقد کی جائے۔ اس نے کہا۔ اگر میری ان تجاویز کو مان لیا جائے۔ تو میں نوآبادیات کی واپسی کے سوا اپنے تمام مطالبات ترک کر دوں گا۔ اور یہ مطالبہ الٹی میٹم کے رنگ میں نہیں۔ بلکہ انصاف کے رو سے کروں گا۔ مجوزہ کانفرنس کے انعقاد سے پیشتر تخفیف اسلحہ پر عمل ضروری ہے۔ نیز بحری ناکہ بندی بھی ختم ہونی چاہیئے۔ برطانیہ کے ساتھ دوستانہ تعلقات کا قیام میری دیرینہ آرزو ہے۔ لیکن افسوس کہ وہ ہمیشہ جرمنی کا مخالف رہا ہے۔ اگر ان دونوں میں سمجھوتہ ہو جائے۔ تو یورپ کے لئے یہ ایک بہت بڑی نعمت ہو گی۔ پولینڈ کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ کہ وہاں جو کچھ ہو گا۔ روس اور جرمنی کی مرضی سے ہو گا۔ یہ دونوں ملک اب پولینڈ کے معاملہ میں کسی کی مداخلت گوارا نہیں کر سکتے۔ اب فرانس اور برطانیہ کس چیز کے لئے لڑ رہے ہیں۔ جرمنی اور روس اس کی سابقہ حکومت پھر کبھی قائم نہ ہونے دیں گے پولینڈ معاہدہ وارسائی کی پیداوار تھا۔ اور میں نے اس معاہدہ کی ناانصافیوں کو دور کرنے کا عہد کر رکھا تھا۔ یورپ کو روس و جرمنی کا ممنون ہونا چاہیئے۔ کہ انہوں نے مرکزی اور جنوب مشرقی یورپ میں ہمیشہ کے لئے امن قائم کر دیا۔ اب نیا معاہدہ وارسائی نہیں بنے گا۔ پولینڈ کی لڑائی میں جرمنی کے دس ہزار ۵۷۲ آدمی ہلاک۔ ۳۰ ہزار ۳۲۲ زخمی اور ۳ ہزار ۴۰۴ لا معلوم الخبر ہیں۔ آخر میں ہٹلر نے کہا۔ کہ اگر میری ان تجاویز کو منظور نہ کیا گیا۔ تو اس کے بعد میں اور کوئی بات نہیں کہوں گا۔ پھر جرمنی لڑے گا۔ اور گو مسٹر چرچل کو اپنی کامیابی کا یقین ہے۔ لیکن حقیقتاً فتح جرمنی کی ہو گی۔

ہٹلر کی تقریر کا برطانوی گورنمنٹ کی طرف سے جواب اور دیگر ممالک کی آراء

ہٹلر کی مذکورہ بالا تقریر کے متعلق لنڈن سے ۷- اکتوبر کو گورنمنٹ برطانیہ نے ایک بیان شائع کیا ہے جس میں لکھا ہے کہ ہٹلر نے صلح کے لئے جو تجاویز پیش کی ہیں۔ وہ کئی لحاظ سے مبہم اور غیر واضح ہیں۔ اسباب کا کوئی ذکر نہیں کہ جرمنی نے اس وقت تک دیگر ممالک پر جو زیادتیاں کی ہیں۔ ان کی تلافی کی کیا صورت ہو گی۔ برٹش گورنمنٹ صلح کی تجاویز پر فرانس اور اپنی نوآبادیاتی حکومتوں کے مشورہ سے غور کرنے کے لئے تیار ہے۔ مگر ضروری شرط یہ ہے کہ وہ ایسی ہوں کہ جن سے آئندہ کے لئے یورپ میں جارحانہ حملوں کا خطرہ باقی نہ رہے۔ اور دوسرے چونکہ اسوقت تک جرمنی کی طرف سے پے بہ پے وعدہ خلافیاں ہو چکی ہیں۔ اس لئے اب اس کی طرف سے الفاظ سے زیادہ کسی چیز کی گارنٹی پیش ہونی چاہیئے۔ تا اس پر اعتماد قائم ہو سکے۔ ہٹلر نے اپنی تقریر میں جنگ کی ذمہ واری برطانیہ پر ڈالنے کی کوشش کی ہے۔ مگر یہ بالکل بے بنیاد بات ہے۔ گزشتہ دو سال میں جرمنی کے پیدا کردہ حالات کے باوجود برطانیہ نے قیام امن کے لئے جو کوششیں کی ہیں۔ وہ بالکل واضح ہیں۔ اور دنیا ان کو تسلیم کرتی ہے۔

برطانوی پریس نے ان تجاویز کو ٹھکرا دیا ہے۔ اور لکھا ہے۔ کہ تمام متنازعہ فیہ امور کو گفتگوئے مصالحت کے ذریعہ حل کرنے کی دعوت آغاز جنگ سے قبل کئی بار دی گئی تھی مگر ہٹلر نے اسے منظور نہ کیا۔ اب ان پر غور نہیں کیا جا سکتا۔ امریکہ کے مشہور اخبار نیویارک ٹائمز نے لکھا ہے۔ کہ یہ تجاویز اتحادیوں کو اور زیادہ غصہ دلانے والی ہیں۔ ہٹلر کو یقین ہے۔ کہ جرمنی طویل ناکہ بندی کا مقابلہ نہیں کر سکے گا۔ وہ اپنی تجاویز پر جنگ کو ختم کرانا چاہتا ہے۔ لیکن اگر ایسا ہوا۔ تو یہ بہت برا ہو گا۔ ٹرکی کے سرکاری حلقوں کی رائے ہے۔ کہ اس تقریر کے پیش نظر اتحادیوں کے لئے جنگ جاری رکھنے کے سوا چارہ نہیں۔

روم سے ۷- اکتوبر کی اطلاع ہے۔ کہ یہاں کے حلقوں میں کہا جاتا ہے۔ کہ اس تقریر سے صورت حالات میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ اسے نہایت فضول تقریر کہا جا رہا ہے۔ اٹلی گو یورپ میں قیام امن کا خواہاں ہے مگر وہ اس اصول کو منظور نہیں کر سکتا۔ کہ ہٹلر اور سٹالن خود ہی یورپ کے مسائل کا حل کر دیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امریکن جہازوں پر حملے اور برطانوی آبدوزیں

واشنگٹن سے ۵- اکتوبر کو امریکن گورنمنٹ نے اعلان کیا ہے۔ کہ اسے جرمنی کے محکمہ بحریہ کے افسرِ اعلےٰ نے مطلع کیا ہے کہ ایک امریکن جہاز "اریکیوس" جو یورپ سے امریکن باشندوں کو لا رہا ہے۔ جب امریکن ساحل کے قریب پہنچے گا۔ تو اسے ایک برطانوی آبدوز غرق کر دے گا جو اس تاک میں بیٹھا ہے۔ نیز یہ بھی کہا گیا ہے۔ کہ جہاز "ایتھونیا" کو بھی برطانوی آبدوز نے ہی غرق کیا تھا۔ امریکن گورنمنٹ نے اس سلسلہ میں جو بیان جاری کیا ہے۔ اس میں بتایا ہے۔ کہ امریکن ساحلی بیڑے کے بعض جہاز اس جہاز کو سمندر میں جا کر ملیں گے۔ اور اپنی حفاظت میں اسے ساحل تک لانے کی کوشش کریں گے۔ نیز "اریکیوس" کے کپتان کو ہدایت کی گئی ہے۔ کہ اپنے جہاز پر آتشگیر مادہ کی موجودگی سے ہوشیار رہے۔ امریکہ میں عام طور پر اس خبر کو نازی پروپیگنڈا سے تعبیر کیا جا رہا ہے۔

لنڈن سے ۶- اکتوبر کو وزارت بحریہ نے اعلان کیا ہے۔ کہ ایتھونیا کی غرقابی سے امریکہ میں جو ہیجان پیدا ہوا تھا۔ اسے دور کرنے کے لئے جرمنی نے اس کی غرقابی کو برطانوی آبدوز کے سر تھوپ دیا تھا۔ حالانکہ اس امر کے ناقابلِ تردید شواہد ہیں۔ کہ یہ جرمنی کی کارستانی تھی۔ اور اب "اریکیوس" کی غرقابی کا قصہ بھی بطور پیش بندی کھڑا کیا گیا ہے۔ بات یہ ہے کہ آغاز جنگ سے پہلے ہی جرمن آبدوزوں کو یہ حکم دے دیا گیا تھا۔ کہ جہازوں کو بلا امتیاز غرق کرتے جائیں۔ اور انہی احکام کی تعمیل میں اسوقت بھی کئی جرمن آبدوز ساحل امریکہ کے نواح میں معروف عمل ہیں۔ اور چونکہ اس امر کا امکان ہے کہ ان میں سے کوئی آبدوز آغاز جنگ سے قبل کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے "اریکیوس" کو غرق کر دے اس لئے جرمنی نے امریکہ کو آگاہ کیا ہے۔ تا یہ جرم بھی برطانیہ کی طرف منسوب کیا جائے۔

ہٹلر کی تقریر کا وزیر اعظم فرانس کی طرف سے جواب

پیرس سے ۷- اکتوبر کی ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ فرانس کے وزیر اعظم نے آج خارجہ کمیٹی کے اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ ہم اس لئے جنگ کر رہے ہیں۔ کہ یورپ سے جارحانہ حملوں کا خوف دور ہو جائے۔ اور مستقل امن قائم ہو۔ جس کی بناء ایسے وعدوں پر ہو۔ جو باعزت اور قابل اعتماد ہوں۔ اور جو نہ صرف برطانیہ و فرانس بلکہ یورپ کی سب حکومتوں کو حفاظت کی گارنٹی دے سکے۔ ہم ایسا امن چاہتے ہیں جس میں کسی کو دوسرے پر اقتدار قائم کرنے کا خیال بھی پیدا نہ ہو۔ اور عوام کو آزادی کے ساتھ زندہ رہنے کا حق حاصل ہو۔ اور یہ جنگ جو ہم پر زبردستی ٹھونسی گئی ہے اب اسی وقت ختم ہو سکتی ہے۔ جب ہمیں یہ یقین ہو جائے گا۔ کہ ایسا امن قائم ہو سکتا ہے۔ اور یہ اسی وقت ہو گا۔ جب ہمیں فتح حاصل ہو گی۔ اتحادیوں کی فتح کے نتیجہ میں ہی یورپ میں حقیقی انصاف اور دیرپا امن قائم ہو سکتا ہے۔